TUE.20.May.2025
VOLUME:20 NO:122
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 20/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 122
21/ذی القعدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

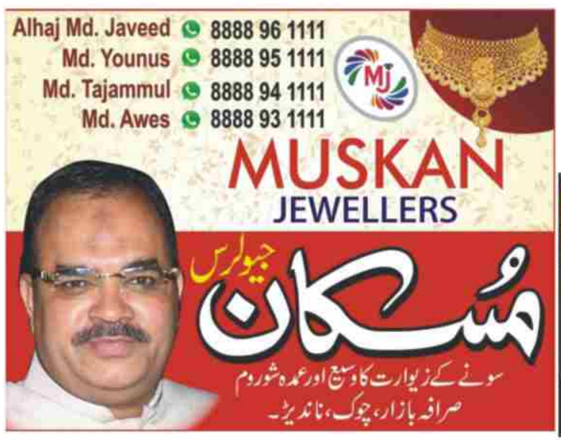

پروفیسر خان کی گرفتاری نے بی جے پی کو بے نقاب کیا

حمایت کا مطلب یہ نہیں کہ حکومت سے سوال نہیں کر سکتے: کھڑگے

نئی دہلی:19 /مئی (ایجنسیز) پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور 'آپریشن سندور' کے بعد اب ان لوگوں کے خلاف بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں کارروائی ہو رہی ہے، جنہوں نے حکومت سے سوال کیا۔ اس فہرست میں پروفیسر علی خان محمود آباد کا نام بھی شامل ہوگیا ہے۔ آپریشن سندور پر جیسے ہی پروفیسر علی خان محمود آباد نے بیان دیا، ان کے خلاف پہلے تو ایف آئی آر درج کی گئی اور اس کے بعد انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ بڑی تعداد میں پروفیسر علی خان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ کیا حکومت سے سوال پوچھنا بھی جرم ہے؟ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری پر سوال اٹھاتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''انڈین نیشنل کانگریس ہمیشہ اپنے مسلح افواج، بیوروکریٹس، ماہرین تعلیم، دانشوروں اور ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ میں کسی بھی شخص کے کردار کشی، بدنامی، ٹرولنگ، ہراساں کرنے اور غیر قانونی طور پر کی گئی گرفتاری اور کسی بھی کاروباری ادارے کی توڑ پھوڑ کی مذمت کرتا ہوں، خواہ وہ سماج دشمن عناصر کے ذریعہ ہو یا سرکاری ریاستی مشنری کے ذریعہ۔'' کھڑگے کے مطابق اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آبادی کی گرفتاری سے پتہ چلتا ہے کہ بی جے پی کسی بھی رائے سے کتنی خوف زدہ ہے جو اسے پسند نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''یہ ایک سلسلہ وار ردعمل کا نتیجہ ہے، جو ہمارے شہید بحریہ افسر کی غمزدہ بیوہ، ہمارے خارجہ سکریٹری اور ان کی بیٹی کو نشانہ بنانے اور بی جے پی کے ایک وزیر کے ذریعہ ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دے رہی ایک کرنل کے لیے کی گئی قابل مذمت تذلیل آمیز تبصرے سے شروع ہوئی۔' کانگریس قومی صدر نے مزید کہا کہ ''مسلح افواج کے خلاف نفرت انگیز بیان دینے والے اپنے ہی مدھیہ پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر کو برخاست کرنے کے بجائے، بی جے پی-آر ایس ایس یہ کہانی گھڑنے میں لگے ہیں کہ جو کوئی بھی اکثریت کی نمائندگی کرتا ہے، حکومت سے سوال کرتا ہے یا قوم کی خدمت میں اپنا پیشہ ورانہ فرض ادا کرتا ہے، اس کے وجود کے لیے خطرہ ہے۔'' کھڑگے کے مطابق مسلح افواج اور حکومت کی حمایت کا یہ مطلب نہیں کہ ہم حکومت سے سوال نہیں کر سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''کانگریس پارٹی کے لیے قومی اتحاد سب سے بڑھ کر ہے، لیکن بی جے پی کو اس وہم میں نہیں رہنا چاہیے کہ وہ حالیہ واقعات کی آڑ میں آمریت کو فروغ دے سکتی ہے۔ جمہوریت کو مضبوطی ہونا چاہیے۔'' دوسری جانب سپریم کورٹ نے پیر (19 مئی) کو علی خان محمود آباد کی عرضی پر سماعت کرنے کے لیے راضی ہوگئی ہے۔ سی جے آئی بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے ایسوسی ایٹ پروفیسر کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل کپل سبل کے دلائل پر غور کیا اور کہا کہ عرضی کو منگل یا بدھ کو سماعت کے لیے درج کیا جائے گا۔ کپل سبل نے کہا کہ ''انہیں حب الوطنی پر مبنی بیان کے لیے گرفتار کیا گیا ہے، براہ کرم اسے آج درج کریں۔'' اس پر سی جے آئی نے کہا کہ ''براہ کرم اسے کل یا پرسوں کے لیے درج کیا جائے۔'' علی خان محمود آباد ہریانہ کی اشوکا یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ وہ ڈیپارٹمنٹ آف پولیٹیکل سائنس کے ہیڈ ہیں۔ 8 مئی کو کی گئی پوسٹ میں پروفیسر علی خان نے لکھا تھا ''بہت سارے دائیں بازو کے مبصرین کرنل صوفیہ کی تعریف کر رہے ہیں، یہ دیکھ کر میں خوش ہوں۔ لیکن یہ لوگ شاید اسی طرح سے ماب لنچنگ کے متاثرین، من مانے ڈھنگ سے بلڈوزر چلانے اور بی جے پی کی نفرت کے شکار لوگوں کو لے کر بھی آواز اٹھا سکتے ہیں کہ ان لوگوں کو ہندوستانی شہری کے طور پر تحفظ فراہم کی جائے۔'' انہوں نے آگے لکھا کہ ''2 خواتین کے ذریعہ معلومات فراہم کرنے کا نظریہ اہم ہے۔ لیکن اس نظریہ کو حقیقت میں بدلنا چاہیے، نہیں تو یہ صرف اور صرف منافقت ہے۔'' پروفیسر علی خان نے اپنی اسی پوسٹ میں ہندوستان کی تنوع کی بھی تعریف کی تھی۔ انہوں نے لکھا کہ ''حکومت جو دکھانے کی کوشش کر رہی ہے اس کے مقابلے میں عام مسلمانوں کے سامنے زمینی حقیقت مختلف ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس پریس کانفرنس (کرنل صوفیہ اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی پریس بریفنگ) سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان اپنے تنوع میں متحد ہے اور ایک نظریہ کے طور پر پوری طرح سے مردہ نہیں ہے۔'' پروفیسر علی خان نے اپنی پوسٹ کے اخیر میں ترنگے کے ساتھ 'جے ہند' لکھا۔

'ریاست کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ کے ساتھ کام کرنے کو بے تاب ہوں'

یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کے بعد محمد شامی کا ردعمل

لکھنؤ:19 /مئی (ایجنسیز) ہندوستانی ٹیم کے تیز گیند باز محمد شامی فی الحال آئی پی ایل 2025 کھیلنے میں مصروف ہیں، لیکن اسی درمیان وقت نکال کر وہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات بھی کیے ہیں۔ محمد شامی نے ملاقات کی اطلاع سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے ذریعہ دیا۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ ''آج مجھے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ہماری بات چیت وژن، قیادت اور ہماری ریاست کے لیے تبدیلی کے امکانات پر مرکوز تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے ترقی کے لیے ایک زبردست روڈ میپ پیش کیا، جس میں پائیدار ترقی اور سماجی ترقی پر زور دیا گیا۔'' محمد شامی نے پوسٹ میں آگے لکھا کہ ''کمیونٹیز کو با اختیار بنانے کے لیے ان کا عزم قابل ستائش ہے، جو ہم سب کو مثبت تبدیلی میں تعاون کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہمارے معاشرے کی بہتری کے لیے ایسی لگن دیکھ کر کافی اطمینان ہوتا ہے اور میں اتر پردیش کے روشن مستقبل کی اس مشترکہ سفر کا حصہ بننے کے لیے بے تاب ہوں۔ ساتھ مل کر ہم وژن کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔'' واضح ہو کہ محمد شامی آئی پی ایل 2025 میں سن رائزرس حیدرآباد کا حصہ ہیں۔ محمد شامی اور ان کی نئی ٹیم سن رائزرس دونوں کی کارکردگی رواں آئی پی ایل میں انتہائی مایوس کن رہی۔ محمد شامی نے اس سیزن میں اب تک 9 میچوں میں صرف 6 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کی ٹیم سن رائزرس حیدرآباد کی بات کریں تو وہ بھی پلے آف کی ریس سے پہلے ہی باہر ہو چکی ہے۔ 11 میچوں میں حیدرآباد صرف 3 میچوں میں جیت حاصل کر پائی ہے۔ محمد شامی کی ٹیم 6 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں فی الحال آٹھویں نمبر پر ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ دنوں میں ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیم کا انتخاب کیا جانا ہے۔ ایسے میں محمد شامی کو بقیہ میچوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم میں خود کے انتخاب کو یقینی بنانے کی کوشش کرنی ہوگی۔

پھر ڈرانے لگا کورونا، شلپا شروڈکر ہوئیں پازیٹو، تیز بخار میں مبتلا

ممبئی:19 /مئی (ایجنسیز) فلم اداکارہ اور حال ہی میں سلمان خان کے ریلٹی شو 'بگ باس' میں نظر آئیں شلپا شروڈکر کورونا وائرس کی زد میں آ گئی ہیں۔ انہوں نے یہ جانکاری اپنے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے دی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے شلپا نے اپنے انسٹاگرام پر کوئی پوسٹ نہیں کیا تھا، اور اب انہوں نے اپنی خاموشی کی وجہ ظاہر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ کورونا پازیٹو پائی گئی ہیں۔ شلپا شروڈکر نے خود کے کورونا پازیٹو ہونے کی جانکاری دیتے ہوئے انسٹاگرام پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ہیلو، میں کورونا وائرس سے متاثر ہوگئی ہوں۔ اپنا خیال رکھیں اور ماسک ضرور پہنیں۔'' اس تعلق سے ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' نے اداکارہ سے بات بھی کی، جس میں انہوں نے اپنی صحت سے متعلق بات کرتے ہوئے بتایا کہ ''ہاں، مجھے کورونا ہوا ہے۔ مجھے کافی تیز بخار ہے جو کافی خراب ہے، لیکن میں ابھی آرام کر رہی ہوں۔'' شلپا شروڈکر نے جیسے ہی کورونا متاثر ہونے کی جانکاری سوشل میڈیا پر دی، ان کے قریبی دوستوں اور خیر خواہوں نے ان کے لیے دعائیں کرنا شروع کر دیں۔ مشہور اداکارہ سوناکشی سنہا نے شلپا کے پوسٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''اوہ گاڈ، اپنا خیال رکھو شلپا۔ جلد ٹھیک ہو جاؤ۔'' جوہی ببر سونی نے بھی اس پوسٹ پر تبصرہ کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ''خیال رکھو میری پیاری۔'' قابل ذکر ہے کہ کورونا ایک بار پھر کچھ علاقوں میں اپنے اثرات واضح کر رہا ہے۔ ہانگ کانگ اور سنگاپور میں تو کورونا کی ایک نئی لہر کا اندیشہ ظاہر کیا جانے لگا ہے۔ ہندوستان میں بھی کورونا کے معاملے گزشتہ کچھ دنوں میں بڑھے ہیں اور کچھ اموات بھی درج کی گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کورونا کا خوف ایک بار پھر پھیلنے لگا ہے۔ حالانکہ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ کورونا کی وجہ سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ پہلے کی طرح خطرناک نہیں ہے۔ لیکن احتیاط کا دامن بھی نہیں چھوٹنا چاہیے۔

خودساختہ ڈبل انجن حکومت میں عوام پر مہنگائی اور ٹیکس کا 'ڈبل اٹیک'، ہو رہا: کانگریس

نئی دہلی:19 /مئی (ایجنسیز) کانگریس نے ایک بار پھر مودی حکومت پر بڑھتی مہنگائی اور ٹیکس کے تعلق سے شدید حملہ کیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''خودساختہ ڈبل انجن حکومت میں ہندوستان کی عوام پر آسمان چھوتی مہنگائی کے ساتھ بڑھتے ٹیکس کا ڈبل اٹیک (دوہرا حملہ) ہو رہا ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں مہنگائی اور ٹیکس کا بوجھ لگاتار بڑھ رہا ہے۔'' جئے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ٹیکس کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''علاج و تعلیم پر خرچ ہر سال 15-12 فیصد بڑھا، اسکول کی فیس، کتابیں، یونیفارم سبھی مہنگے ہو گئے۔ بینک ہر چھوٹی سروس پر بھی فیس وصول کر رہے ہیں۔ کار، نیٹ بینکنگ، فاسٹیگ تک پر ٹیکس لگ رہا ہے۔ دودھ، دہی، آٹا جیسی ضرورت کی چیزوں پر بھی جی ایس ٹی نافذ ہے۔'' کانگریس جنرل سکریٹری نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ''آمدنی بڑھی نہیں، لیکن ٹیکس اور اخراجات نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے مودی حکومت سے یہ سوال بھی پوچھا ہے کہ ''مودی حکومت جواب دے کہ ٹیکس لوٹ اور بے تحاشہ مہنگائی میں آخر عوام کا گزارہ کس طرح ہوگا؟''

سنبھل جامع مسجد سروے معاملے میں

الہ آباد ہائی کورٹ نے مسلم فریق کی عرضی خارج کردی

سنبھل:19 /مئی (ایجنسیز) سنبھل جامع مسجد کے سروے سے متعلق معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے آج مسلم فریق کو شدید جھٹکا دیا۔ عدالت نے مسلم فریق کے ذریعہ داخل سول رویژن پٹیشن کی عرضی کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ سنبھل کی ضلع عدالت میں سروے کے مقدمہ پر آگے سماعت ہوگی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بنچ نے مسلم فریق کی دلیلوں کو نامنظور کرتے ہوئے عرضی خارج کرنے کا فیصلہ سنایا۔ گزشتہ 13 مئی کو مسجد کمیٹی کی سول رویژن پٹیشن پر بحث مکمل ہونے کے بعد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ آج عدالت نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے واضح کر دیا کہ مسلم فریق کی عرضی منظور کرنے لائق نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سنبھل کی جامع مسجد اور ہریہر مندر تنازعہ پر مسجد کمیٹی کے ذریعہ سول رویژن پٹیشن داخل کی گئی تھی۔ مسجد کمیٹی نے الہ آباد ہائی کورٹ میں مقدمات کے جواز کو چیلنج پیش کیا تھا۔ مسجد کمیٹی نے 19 نومبر 2024 کے سول کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ اس سے قبل کی سماعت میں عدالت نے اے ایس آئی کے ذریعہ داخل جوابی حلف نامہ پر جواب دینے کے لیے سنبھل جامع مسجد کمیٹی کو مزید وقت دیا تھا۔ ایڈووکیٹ ہری شنکر جین اور 7 دیگر لوگوں نے سنبھل کے سول جج سینئر ڈویژن کی عدالت میں ایک عرضی داخل کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ سنبھل میں شاہی عیدگاہ مسجد کی تعمیر شہر کے کوٹ گروی علاقے میں واقع ایک مندر کو توڑ کر کیا گیا تھا۔ عرضی گزار کے مطابق یہ بھگوان وشنو کے آخری اَوتار 'کلکی' کو وقف ایک مندر تھا، جسے 1526 میں منہدم کرا کے ایک نیا ڈھانچہ بنا دیا گیا۔

کرنل صوفیہ پر تبصرہ معاملہ: وجئے شاہ کی معافی سپریم کورٹ میں نامنظور

معاملے کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل

نئی دہلی:19 /مئی (ایجنسیز) ریم کورٹ نے مدھیہ پردیش کے کابینی وزیر وجئے شاہ کو کرنل صوفیہ قریشی پر متنازعہ بیان کو لے کر ایک بار پھر پھٹکار لگائی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے اس معاملے میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کو بھی منظوری دی ہے۔ سپریم کورٹ نے وجئے شاہ کا معافی نامہ نامنظور کرتے ہوئے معاملے کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کا حکم دیا۔ اس ایس آئی ٹی میں 3 آئی پی ایس افسر ہوں گے جس میں ایک خاتون افسر بھی شامل ہوں گی۔ عدالت نے مدھیہ پردیش کے باہر کے تین سینئر آئی پی ایس افسروں کی خصوصی جانچ کمیٹی (ایس آئی ٹی) بنانے کو کہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم اس معاملے پر قریب سے نظر رکھیں گے۔ اس سلسلے میں مدھیہ پردیش حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم ایس آئی ٹی کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس جانچ کے نتیجے اسٹیٹس رپورٹ کے ذریعہ پیش کرے۔ اس معاملے پر ایس آئی ٹی پہلی رپورٹ 28 مئی کو پیش کرے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے پوچھا کہ آپ نے کیا معافی مانگ لی ہے؟ عدالت نے وجئے شاہ سے کہا کہ آپ نے کیا کہا اور کیا معافی مانگی، اس کے ویڈیو دکھایئے، ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ نے کیسے معافی مانگی ہے۔ کچھ لوگ تو اشاروں سے معافی مانگتے ہیں۔ کچھ گھڑیالی آنسو بہاتے ہیں۔ ہم جاننا چاہتے ہیں۔ عدالت نے وجئے شاہ کے وکیل منندر سنگھ سے کہا کہ ہمیں آپ کی ایسی معافی نہیں چاہیے، آپ پہلے غلطی کرتے ہیں پھر عدالت چلے آتے ہیں۔ آپ ذمہ دار رہنما ہیں۔ آپ کو سوچ سمجھ کر بولنا چاہیے لیکن آپ نے بہت ہی گندی زبان کا استعمال کیا ہے۔ اس پر وجئے شاہ کے وکیل منندر سنگھ نے کہا کہ وہ معافی مانگ چکے ہیں۔ معافی کا ویڈیو بھی جاری کر چکے ہیں۔ اس پر عدالت نے کہا کہ معافی کس طرح سے مانگی گئی ہے اس پر منحصر کرتا ہے۔ آپ کی زبان اور انداز سے نہیں لگ رہا ہے کہ آپ شرمندہ ہیں۔ آپ کہہ رہے ہیں کہ کسی کو ٹھیس پہنچی ہو تو آپ معافی چاہتے ہیں۔ ہم آپ کی معافی کی اپیل خارج کرتے ہیں۔ آپ نے صرف اس لیے معافی مانگی ہے کیونکہ عدالت نے کہا ہے۔ آپ نے 12 مارچ کو بیان دیا۔ آپ کو پتہ تھا کہ جب عوام کے جذبات فوج کی بہادری اور ملک کے ساتھ تھیں تب آپ نے ایسی گھٹیا زبان کا استعمال عوامی طور پر کیا۔ جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ ہمیں آپ کی معافی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ عدالت کی توہین کا معاملہ نہیں ہے کہ آپ معافی مانگ کر بچ جائیں گے۔ آپ عدالت میں عرضی داخل کر کے معافی کو اس کے ساتھ جوڑ رہے ہیں۔ ہم قانون کے مطابق اس سے نپٹ سکتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے اپنی ڈیوٹی بخوبی ادا کی ہے۔

منریگا گھوٹالہ معاملہ میں گجرات پولیس کی بڑی کارروائی

ریاستی وزیر بچو بھائی کھابڑ کا چھوٹا بیٹا بھی گرفتار

احمد آباد:19 /مئی (ایجنسیز) منریگا گھوٹالے میں نام آنے کے بعد گجرات کابینہ میں وزیر برائے پنچایت وزراعت بچو بھائی کھابڑ کے بڑے بیٹے بلونت کو پولیس نے پہلے ہی گرفتار کرلیا تھا، اب پولیس نے اسی معاملے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ان کے چھوٹے بیٹے کرن کھابڑ کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔ یہ گرفتاریاں 71 کروڑ روپے پر مبنی مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) سے متعلق گھوٹالے کے سلسلے میں کی گئی ہیں۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور اس معاملے کے تفتیشی افسر جگدیش سنگھ بھنڈاری نے اس بارے میں اطلاع دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کرن کے ساتھ 2 اسسٹنٹ پروگرام آفیسر یعنی اے پی او کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ اب تک اس معاملے میں کل 11 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ جگدیش سنگھ بھنڈاری کے مطابق کرن کھابڑ پہلے تعلقہ ترقیاتی افسر رہ چکا ہے۔ پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کئی ٹھیکیدار ایجنسیوں نے منریگا کے تحت فرضی دستاویزات اور جھوٹے 'ورک کمپلیشن سرٹیفکیٹ' کی بنیاد پر بغیر کام کیے ہی حکومت سے پیسے لیے ہیں۔ یہ گھوٹالہ 2021 سے 2024 کے درمیان کیا گیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق اب تک اس گھوٹالے میں کل 71 کروڑ روپے سرکاری خزانے سے لیے جا چکے ہیں۔ تحقیقات میں اس بات کا بھی انکشاف ہوا ہے کہ جن ٹھیکیداروں نے منریگا کا کام کیا ہے ان کے پاس یا تو تجربہ نہیں تھا یا پھر وہ سرکاری ٹھیکے لینے کے اہل ہی نہیں تھے، اس کے باوجود انہیں ادائیگی کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ دسٹرکٹ رورل ڈیولپمنٹ ایجنسی (ڈی آر ڈی اے) نے معائنے کے دوران اس گھوٹالے کا انکشاف کیا۔ معائنے کے دوران معلوم ہوا کہ کئی سڑکوں اور ڈیموں کی تعمیر کے لیے ادائیگیاں کی گئیں۔ جبکہ حقیقت میں یہ پروجیکٹ کہیں بھی تعمیر نہیں ہوئے۔ دیوگڑھ باریا اور دھنپور تعلقہ جیسے قبائلی علاقوں میں یہ فراڈ کیا گیا۔ جہاں وزیر کے دونوں بیٹے پروجیکٹ سے متعلق ایجنسیوں کی دیکھ ریکھ کر رہے تھے۔ واضح ہو کہ پولیس نے دھوکہ دہی، جعلسازی اور خیانت جیسے سنگین الزامات کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ فی الحال گرفتار ملزمان سے پورے معاملے کے حوالے سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔

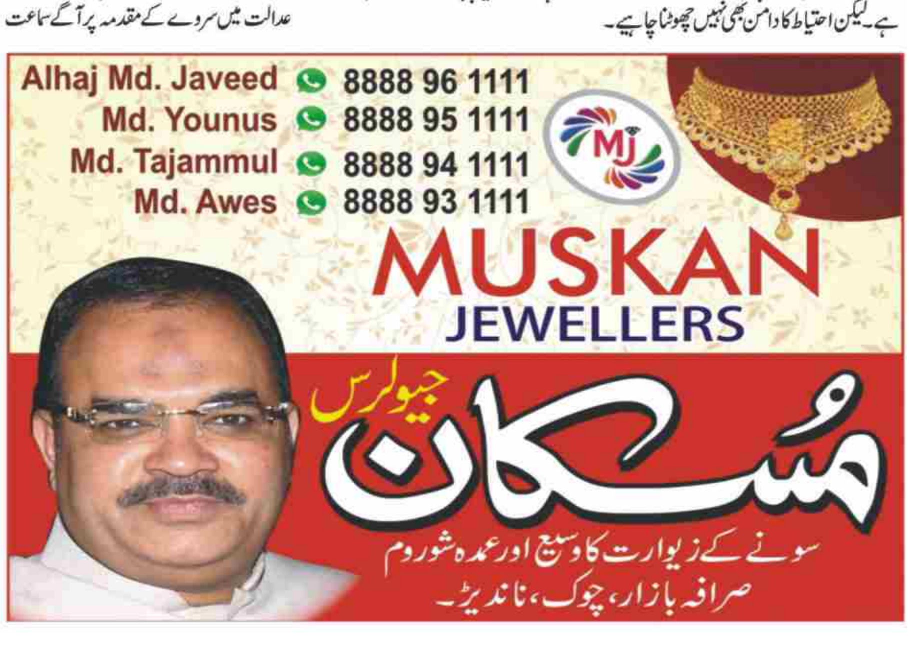

کیا بلوچستان میں علیحدگی پسند تنظیموں کا ترکی کے سامنے ہتھیار ڈالنے والی آزاد کردہ ریاست کی حامی تنظیم سے موازنہ کیا جاسکتا ہے؟

سارہ عتیق

'جیسا کہ کردستان میں علیحدگی کی تحریک ختم ہوئی، میں بلوچستان میں بھی ایسی نام نہاد تحریک کو ختم ہوتے دیکھ رہا ہوں کیونکہ بلوچستان کے لوگوں نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط ہونے نہیں ہونے دیں گے۔' وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی حالیہ دنوں میں دو مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے یہ کہہ چکے ہیں اُن کے خیال میں بلوچستان میں جاری علیحدگی پسند تحریک کا انجام بھی وہی ہوگا جو آزاد کردستان کے لیے مسلح جدوجہد کرنے والی کالعدم تنظیم 'کردستان ورکرز پارٹی' کا ہوا ہے۔ یاد رہے کہ رواں ہفتے کالعدم کُردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) نے اپنی تنظیم تحلیل کرنے اور ہتھیار ڈالنے کا اعلان کیا ہے جسے اس کالعدم تنظیم کے ترکی کے ساتھ گذشتہ چار دہائیوں سے زائد عرصے سے جاری تنازع کے خاتمے کی علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس تنازع میں اب تک 40 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ترکی، عراق اور شام میں سرگرم کالعدم کُردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) نے 40 سال تک آزاد کرد ریاست کے قیام کی مسلح کوشش کی۔ اس دورانیے میں ترک ریاست، اس کی سکیورٹی فورسز اور ترکی کے مختلف شہروں میں عسکریت پسندی پر مبنی کارروائیاں کی گئیں جن میں سکیورٹی اہلکاروں کے علاوہ عام شہری بھی نشانہ بنے۔ اس کالعدم تنظیم کی مسلح کارروائیوں کی وجہ سے اسے ترکی، یورپ اور امریکہ کی جانب سے دہشتگرد تنظیموں کی فہرست میں بھی شامل کیا گیا تھا۔ اس کالعدم تنظیم کے رہنما عبداللہ اوجلان گذشتہ 25 سال سے زائد عرصے سے ترکی کی ایک جزیرے پر واقع جیل میں قید ہیں۔ ترک حکام کے ساتھ حالیہ امن مذاکرات کے نتیجے میں رواں برس فروری میں عبداللہ اوجلان نے اپنی تنظیم کے کارندوں کو ہتھیار ڈالنے اور تنظیم تحلیل کرنے کی اپیل کی تھی اور اب رواں ہفتے انھوں نے اپنی پارٹی تحلیل کرنے اور ہتھیار ڈالنے کا باقاعدہ اعلان کیا ہے۔ تو یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا بلوچستان میں شورش اور اس میں سب سے متحرک کالعدم تنظیم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور ترکی میں چالیس سال تک جاری رہنے والے تنازع میں سرگرم کالعدم تنظیم پی کے کے میں ایسی کیا نظریاتی یا عسکریت پسندانہ کارروائیوں میں مماثلت ہے جس کی بنیاد پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کالعدم بی ایل اے کا انجام اسی سے ملتا جلتا قرار دے رہے ہیں؟ بی ایل اے اور پی کے کے: کیا ان تنظیموں میں کوئی مماثلت ہے؟ گرچہ پاکستان میں حکام کی جانب سے کبھی کالعدم کردستان ورکرز پارٹی اور بلوچستان کی مسلح علیحدگی پسند کالعدم تنظیموں بشمول بلوچ لبریشن آرمی کے درمیان تعلق یا اتحاد کی کوئی بات نہیں کی گئی ہے تاہم پاکستان میں مسلح علیحدگی پسند تنظیموں پر نظر رکھنے والے تجزیہ کاروں کے مطابق گذشتہ کچھ برسوں سے کالعدم بی ایل اے پر کُرد مسلح تحریک کا اثر ضرور نظر آتا ہے۔ مسلح گروپوں پر نظر رکھنے والے صحافی و محقق ضیاالرحمان کے مطابق کالعدم بی ایل اے کے لٹریچر میں بھی اکثر کرد مسلح تحریک کا ذکر نظر آتا ہے۔ یاد رہے کہ کالعدم بلوچ شدت پسند گروپوں جیسا کہ بی ایل اے اور بی ایل ایف کی طرح پی کے کے بھی سوشلسٹ نیشنلسٹ نظریے کی حامل مسلح تحریک تھی۔ سکیورٹی تجزیہ کار عامر رانا کے مطابق 'دنیا بھر میں سوشلسٹ نیشنلسٹ نظریے کی حامل اکثر مسلح گروپ، گوریلا جنگ اور اپنی حکمت عملی میں ایک دوسرے سے متاثر ہو کر تبدیلیاں کرتے رہتے ہیں۔' تاہم ماہرین کے مطابق کالعدم بی ایل اے پر کرد تحریک کا اثر گذشتہ برسوں میں تب واضح ہوا جب شدت پسند گروپ نے اپنے خودکش حملوں میں خواتین کا استعمال شروع کیا۔ یاد رہے کہ کالعدم کردستان ورکرز پارٹی کی بھی ایک خاص بات اس میں خواتین کا متحرک ہونا تھا۔ خواتین نا صرف اس تنظیم کے اعلیٰ عہدوں پر فائز رہیں بلکہ عسکریت پسندی پر مبنی اور خودکش کارروائیوں میں بھی خواتین کا استعمال کیا گیا۔ اس کالعدم تنظیم کے ضوابط کے مطابق اس تنظیم میں 40 فیصد خواتین کی نمائندگی ضروری ہے۔ کالعدم بی ایل اے کی جانب سے خاتون خودکش حملہ آور کا استعمال پہلی بار اپریل 2022 میں کیا گیا تھا جب شاری بلوچ نامی خاتون نے کراچی یونیورسٹی کے سامنے چینی باشندوں کی ایک وین کو نشانہ بنایا تھا۔ اس سے قبل مذہبی شدت پسند تنظیموں جیسا کہ القاعدہ اور نام نہاد دولت اسلامیہ کی جانب سے اپنی کارروائیوں اور خودکش حملوں میں مبینہ طور پر خواتین کا استعمال کیا لیکن ان خواتین کی شناخت اور ان کی تشہیر کبھی ویسے نہیں کی جیسا کہ کالعدم بی ایل اے نے اپنے اس حملے کے بعد کی تھی۔ صحافی ضیاالرحمان کے مطابق 'اس کی مثال بھی ہمیں کرد مسلح گرپوں میں ملتی ہے جہاں حملے کی بعد تنظیم کی جانب سے خواتین حملہ آوروں تصاویر اور ویڈیوز جاری کی جاتی ہے۔' ماہرین کے مطابق اس کی ایک اور واضح مثال اگست 2024 میں یونیورسٹی کی طالبہ ماہل بلوچ نے بلوچستان میں ایف سی کیمپ پر خودکش حملہ کیا اور اپنا عرفی نام 'ذلان کرد' کے نام پر رکھا۔ یاد رہے ذلان کردستان ورکرز پارٹی کی پہلی خاتون خودکش حملہ آور تھیں جن کی جانب سے کیے گئے حملے کے نتیجے میں سنہ 1996 میں دس سے زائد ترک فوجی ہلاک ہو گئے تھے۔ بی ایل اے کی ماہل بلوچ کی جانب سے کیے گئے حملے کے کچھ عرصے بعد کالعدم پی کے کے سے منسلک ایک گروپ 'ایچ بی ڈی ایچ' نے ستمبر 2024 میں ترکی کے شہر استنبول میں ایک عسکریت پسندی پر مبنی کارروائی کی۔ اس کارروائی کے بعد ترکی کی کمیونسٹ پارٹی کی ویب سائٹ، جو پی کے کے اور ایچ بی ڈی ایچ کی جانب سے ریلیز کی جانے والی پریس ریلز شائع کرتی ہے، نے اس گروپ سے منسوب ایک بیان شائع کیا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ ایچ بی ڈی ایچ نے یہ کاروائی کالعدم بی ایل اے کی خودکش حملہ آور ماہل بلوچ اور رضوان بلوچ کے نام کی ہے۔ بلوچ مسلح تحریک پر ریسرچ کرنے والے محقق ڈاکٹر طفیل بلوچ نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کالعدم بلوچ مسلح گروپوں کی حکمت عملی پر بائیں بازو کے نظریے والے سٹڈی سرکلز کا بڑا اثر و رسوخ ہوتا ہے اور اِن سرکلز میں اکثر دوسری گوریلا تحریکوں کا بغور جائزہ لیا جاتا ہے جن میں کردستان کی تحریک سمیت تامل ٹائیگرز اور الجزائر کی تحریکیں شامل ہیں۔ اور اگر تاریخی طور پر دیکھا جائے تو ان تمام ہی عسکریت پسندی پر مبنی تحریکوں میں خواتین کا کردار رہا ہے۔ عامر رانا کا کہنا ہے کہ بے شک کالعدم بی ایل اے اور پی کے کے کی حکمت عملی میں کچھ مماثلت تھی لیکن اِس کی بنیاد پر یہ پیش گوئی کرنا جس حکمت عملی سے کالعدم پی کے کے کو ختم کیا گیا اس طرح کالعدم بی ایل اے کو بھی ختم کر لیا جائے گا، تو یہ ممکن نہیں کیونکہ دونوں گروپوں اور ترکی اور پاکستان کے زمینی حقائق ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ضیاالرحمان بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ پی کے کے کی ایک سیاسی جماعت ترکی کی پارلیمان کا حصہ تھی جبکہ پی کے کے کے رہنما ترکی کے تحویل میں تھے جس کے باعث مذاکرات کے ذریعے اس مسلح تنظیم کا تحلیل ہونا ممکن ہو پایا ہے جبکہ پاکستان میں شدت پسند تنظیموں جیسا کہ کالعدم بی ایل اے کی کوئی سیاسی نمائندگی نہیں ہے۔

اپنا تعلیمی رجحان معلوم کریں

مختار یوسف (کریر کونسلر)

پہلی جماعت سے لے کر دسویں جماعت تک پورے مہاراشٹر میں میڈیم وائز ایک ہی نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ گویا یہ ایک بنیادی نظام ہوتا ہے جس سے ہر ڈاکٹر، انجینیئر، وکیل، تاجر، سرکاری ملازم، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کسی بھی فیلڈ میں اعلی و ادنی تعلیم حاصل کرنے والے ہر طالب علم کو گزرنا پڑتا ہے۔ دسویں تک تو کوئی ٹرننگ پوائنٹ نہیں ہوتا لیکن دسویں کے بعد طالب علم ایک ایسے چوراہے پر کھڑا ہوتا ہے جہاں سے مختلف راستے مختلف منزلوں تک پہنچتے ہیں۔ چنانچہ ایک راستہ میڈیکل کی طرف جاتا ہے تو دوسرا ٹیکنیکل کی، طرف تیسرا کامرس کی طرف چوتھا آرٹس کی طرف اور پانچواں فائن آرٹ کی طرف جاتا ہے۔ یہاں طالب علم کو سوچنا پڑتا ہے کہ وہ کس سمت کا انتخاب کرے۔ علم نفسیات سائیکولوجی کا ایک بنیادی اصول ہے

There are individual differences

انسانوں کے درمیان انفرادی فرق ہوتا ہے۔ طلبہ کی بات کریں تو ایک طالب علم کی پسند اور ناپسند بہت سارے معاملات میں دوسرے طالب علم سے مختلف ہوتی ہے۔ مزاج اور خداداد صلاحیتیں ایک دوسرے سے الگ ہوتی ہیں۔ اہلیت اور قابلیت کم زیادہ ہوتی ہے۔ کوئی گلابی کلر پسند کرتا ہے تو کوئی سفید کوئی، کوئی سنجیدہ طبیعت کا ہوتا ہے تو کوئی بذلہ سنج، کوئی خاموش طبع تو کوئی باتونی، کوئی تنہا پسند تو کوئی تنہائی بیزار، مختلف مضامین میں دیکھیں تو کسی کو میتھس پسند ہے تو کسی کو میتھس کے پیریڈ میں خوب جمائی آتی ہے۔ کوئی انگریزی کا شوقین ہے تو کوئی سائنس کا فین، اسی اختلافی کیفیت کو طبعی میلان یا رجحان کہا جاتا ہے اور اسی طبعی میلان کے مدنظر کسی پیشے یا کورس کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اگر آپ نے کسی پیشے کریئر کی چمک دمک سے متاثر ہو کر اس کا انتخاب کیا ہے تو آپ غلطی کر رہے ہیں۔ اگر آپ نے کسی دوست یا سہیلی کی وجہ سے کسی کورس کا انتخاب کیا ہے تو ضروری نہیں کہ آپ دونوں کا طبعی میلان ہمیشہ یکساں ہو۔ کچھ والدین اپنے بچوں سے یہ امید وابستہ رکھتے ہیں کہ انہیں ڈاکٹر بنائیں گے یا انجینیئر بنائیں گے اور ان پر بیجا دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ آپ کو صرف فلاں کورس ہی کرنا ہے۔ جب کہ اپنے بچوں کی نفسیات اور تعلیمی رجحان کا تجربہ کیے بغیر والدین کو کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔ ماہرین نفسیات نے کریئر کے انتخاب کے لیے کچھ نفسیاتی آزمائشیں، سائیکولوجیکل ٹیسٹ، تیار کیے ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ طالب علم کے اندر کون سا رجحان ہے۔ اسے میڈیکل کرنا چاہیے یا کامرس، اس کے لیے آرٹس بہتر ہوگا کہ فائن آرٹ یا انجینیئرنگ۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مالیگاؤں ایجوکیشن فورم کے صدر اور قوم کے ہمدرد جناب ڈاکٹر منظور حسن ایوبی صاحب نے اس ٹیسٹ کی اہمیت کو سمجھا اور شہر مالیگاؤں کی تمام ہائی سکولوں کے دسویں کامیاب طلبہ و طالبات کا تعلیمی رجحان معلوم کرنے کے لیے 22 مئی 2025 بروز جمعرات کو ایک کیمپ کا انعقاد کیا ہے جہاں مالیگاؤں ایجوکیشن فورم کے ذمہ داران کے توسط سے طلبہ کا اپٹیٹیوڈ ٹیسٹ لیا جائے گا اور میڈیکل، ٹیکنیکل، کامرس، آرٹس اور فائن آرٹس کے کورس میں کسی طالب علم کو کون سی تعلیمی لائن لینا بہتر ہوگا اس کی رہنمائی کی جائے گی۔ خواہش مند طلبہ و طالبات اور سرپرست حضرات سے گزارش ہے کہ اس سنہری موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ کیمپ کا ٹائم 22 مئی کو صبح ساڑھے آٹھ بجے سے شروع ہوگا۔ جگہ سردار کیمپس اسلام نگر۔ طلبہ ٹیسٹ کے لیے پین اور رائٹنگ پیڈ ساتھ میں لائیں رجسٹریشن ضروری ہے۔ نام لکھوانے کا کام 21 مئی 2025 شام پانچ بجے تک رہے گا۔ نام لکھوانے کے لیے درج ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں۔

9771748983
9987638788

غربت کی رسی سے خودکشی کرنے والے باپ کی بیٹی کے نصیب

ظفریات کتاب کا حقیقت پر مبنی دل سوز مضمون آسمانی شادی

تحریر: ظفر اقبال ظفر

2020 مجھے ساری زندگی نہیں بھول سکتا اس سال نے انسانیت کو کرونا وائرس جیسی وبا کے امتحان میں ڈالا جو خود تو نظر نہیں آتی تھی مگر کئی واقعات دیکھا کر گئی جب ملک بھر میں لاک ڈاؤن لاگو کر دیا گیا یہ کہانی ہے ایک ایسے مزدور کی جو روزانہ اپنا کنواں کھود کر پانی نکالتا تھا یعنی روز کمایا تو کھایا ورنہ فاقہ ہے لاک ڈاؤن کو دوسرا ماہ تھا عوام گھروں میں قید تھی جن کے گھر وافر راشن اور رقم تھی وہی بے فکر تھے باقی سبھی خوراک کی خوراک بنتے جا رہے تھے مشکل میں مصیبت کو دُور کرنے والے انسانوں کے جہان کا تو پتا نہیں مگر پاکستان پنجاب کے مسلمانوں نے اپنی دوکانوں پر پڑی چیزیں مہنگی کر دی تھیں دور حاضر میں یہ مجبوری کا فائدہ اٹھانے والے لوگ حیوانوں کو اشرف المخلوقات ہونے پر کبھی پچھتانے نہیں دیتے۔ نا جانے کتنے لاچار بے بس غریب انسانوں کو کورونا وائرس کے دور میں موت کا خوف اپنی لپیٹ میں مبتلا کر چکا تھا مگر یہ کہانی ایک ایسے غریب مزدور کی جس نے اپنے بچوں کی بھوک مٹانے میں ناکامی کا یہ حادثہ پیش کیا کہ شہر کے بیچ میں ایک درخت پر پھندہ بنا کر جھول گیا اس کی تصویریں سوشل میڈیا پر دیکھیں تو رُوح کانپ اُٹھی قریبی شہر کا واقعہ تھا میں بھی دو بچوں کا باپ ہوں اور باپ کے حساس دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ایک دن اس خوفناک موت کا شکار ہونے والے باپ کے گھر پہنچا اور دیکھا ایک چھوٹا سا گھر جس کی کچی دیواریں اور چھت اس میں رہنے والوں کے حالات بیان کر رہی تھیں بیوہ اپنی بچیوں کو آغوش میں لیے خون کے آنسو بہاتی ہوئی کہہ رہی تھی بیٹی کا رشتہ طے کیا تھا اس کے سسرالیوں کو گمان تھا کہ باپ جہیز میں کچھ نہ کچھ تو ضرور دے گا مگر اب وہ بھی دامن چھڑواتے نظر آ رہے ہیں ہوسکتا ہے کچھ روز میں شادی سے انکار کر دیں مجھ سے کچھ بولا نہ گیا اور اگلے نقصان کا اعلان سن کر دُکھی سا لوٹ آیا کسی غیبی طاقت نے مجھے ان کے لیے کوشش کرنے پر مجبور کر دیا میں نے اپنے ایک بیرون ملک مقیم کزن سے مدد کی بات کی تو اس نے مجھے بیس ہزار روپے بھیجے کچھ رقم میں نے اپنے شافع محشرؐ کے غلام مسیحا سے حاصل ہونے والی شامل کی اور مزید کے لیے بے قرار ہو گیا روز میرا دل مجھے کسی نیلام گھر جہیز والے کے پاس پہنچنے کو مجبور کرتا اور میں سوچتا کہ معمولی سی رقم سے جہیز کا سامان متاثرہ گھر میں کیسے پہنچ سکتا ہے مگر مجھے چلانے والی طاقت نے جہیز مارکیٹ جانے پر مجبور کر دیا بندے کی جیب میں پچاس ہزار ہو اور دو ڈھائی تین لاکھ کا سامان لینے چلا جائے ظاہری طور پر تو یہ بے وقوفانہ جرت ہے جس کا نتیجہ شرمندگی کے سوا کچھ نہیں مگر یہ جو صاحب حیثیت لوگ ہوتے ہیں ان کو قدرت اپنے کسی بندے کی مدد کے لیے صاحب دل بھی کر لیتی ہے میں دوکانوں کے آگے سے گزر رہا ہوں اور میری نظریں دوکان میں سامان نہیں انسان تلاش کر رہی تھیں خدا کی حکمت سے واقفیت کا پہلو بھی سن لیجئے مالک خوبصورت روحوں پر خوبصورت چہرے سجاتا ہے ہمارا واسطہ کئی ایسے افراد سے پڑتا ہے جن کی شکل دیکھ کر عقل محبت کے احساس کا پتا دیتی ہے اور کئی ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے ہمارا بگاڑا بھی کچھ نہیں ہوتا اور وہ ہمیں اچھے بھی نہیں لگتے یعنی نظریں کئی چہروں کو روح کے فیصلے پر چھوڑ دیتی ہے اور کئی چہرے دل کے فیصلے میں آ جاتے ہیں ایسے ہی میں ایک دوکان مالک بزرگ انسان گورا چہرہ سفید داڑھی سفید لباس ہونٹوں پہ تبسم نگاہوں میں مہربانی ہماری نظریں ملتے ہی توجہ کا جذبہ اجاگر ہوا میں ان کی طرف کھنچا چلا گیا اور انہوں نے مجھے اپنی طرف آتے ہی ملازم کو کرسی لانے کا پیغام دیا میں قریب پہنچا تو کرسی مجھ سے پہلے پہنچ گئی میں نے سلام کیا جواب دیتے ہی تشریف رکھیے کا اشارہ زبان اور ہاتھ پر اتر آیا میں کچھ دیر خاموش بیٹھا رہا کہ بات کیسے اور کہاں سے شروع کروں وہ میرا چہرہ دیکھتے رہے میں نے ہمت جمع کر کے کہا محترم میں گاہک نہیں خدا کا پیغام ہوں جو آیا نہیں بھیجا گیا ہوں پھر موبائل سے وہ غریب مزدور کی پھانسی لینے والی تصویر سامنے کرتے ہوئے واقعہ بیان کیا کہ میں حادثے کے بعد اس کے گھر گیا تھا اس کی بیوی اور بچیاں اپنی زندگی کا خدا سے اس بات کا شکوہ کر رہی تھیں کہ اس دور میں کیوں پیدا کیا جس میں انسان تو ہیں مگر انسانیت نہیں بستی کاش ہمارے ہاں ہمسائیوں کے حالات سے باخبر رہنے کی روایت زندہ ہوتی تو ہمارا باپ عزت نفس کی رسی کو اپنے گلے کا ہار بنا کر انسانوں کے جہاں سے روانہ نا ہو جاتا اور چوک میں پھندا لینا یعنی انسانوں میں انسانیت جگانے کی کوشش تھی ورنہ مرتو وہ گھر کی چار دیواری میں بھی سکتا تھا۔ اُس بزرگ بندے کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے شروع ہوئے کہنے لگا ہمیں قدرت کا کیا کام کرنا ہے؟ میں نے کہا اس کی ایک جوان بچی ہے جس کا رشتہ طے کر کے گیا تھا اب وہ لوگ جہیز کے سامان کے نا ملنے کی وجہ سے رشتہ توڑ سکتے ہیں اگر کچھ سامان میسر آ جائے تو ہم مرنے والے کو تو نہیں بچا سکے مگر گھٹ گھٹ کر زندگی اور حالات کو کوسنے والی ایک بچی کا گھر بسنے سے پہلے اُجڑ جانے سے بچا سکتے ہیں اور وہ رقم جو میرے پاس تھی نکالتے ہوئے ان کی طرف بڑھا دی انہوں نے وہ رقم گنی بھی نہیں اور ملازموں کو بلا کر کہا جو سب سے اچھا جہیز کا سیٹ پڑا ہے وہ گاڑی میں لوڈ کر وا اور چائے کے لیے آڈر دو کہ اللہ کا قاصد ہمارا مہمان بنا ہے میں اپنی خود غرضی کی غلاظت سے بھری اوقات دیکھتے ہوئے رو پڑا کہ مالک نے کیسا کام لیا جس نے مجھے انسانیت کا ترجمان بنا دیا بس ایک عیب چھپانے والی رحمت کی چادر تھی جس نے میرے کردار کو انمول بنایا ہوا تھا۔ سامان لوڈ ہوا تو اس بزرگ بندے نے گاڑی ڈرائیور کو کرایہ دیتے ہوئے کہا کسی سے کوئی پیسوں کا مطالبہ نہ کرنا اور ان صاحب کے ساتھ چلے جاؤ جہاں یہ کہیں سامان چھوڑ آنا میرے پاس اس بزرگ بندے کا شکریہ ادا کرنے کے الفاظ نہیں تھے مگر اس کا جواب قدرت خود ہی اسے دے گی میں گاڑی والے کے ساتھ بیٹھا اور ہم متاثرہ گھر کی جانب روانہ ہو گئے میں دل میں اُس بیوہ ماں کی کیفیت کو محسوس کر کے اشک بہا رہا تھا کہ جب اُس بچی اور ماں کو معلوم ہوگا کہ قدرت نے اُن کی رُوح کا ایک بڑا بوجھ ہلکا کر دیا ہے تو ان کی کیفیت کیا ہوگی مجھ سے یہ منظر دیکھا نا جائے گا مالک ہمت عطا کرے گا ہم دو گھنٹے بعد اس متاثرہ گھر کے دروازے پر پہنچے دستک دی اندر سے بچی کی آواز آئی کون؟ بیٹی اللہ کا بندہ ہوں اپنی ماں کو کہو وہ جو بندہ دوسرے شہر سے تعزیت کے لیے آیا تھا وہ دوبارہ آیا ہے ملنا چاہتا ہے بچی نے اپنی ماں کو بتایا تو اُس نے اندر آنے کی اجازت دی میں اندر گیا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر بیٹھی عورت نے میرا دیکھا ہوا چہرہ پہچان لیا میں نے سلام کیا اور دونوں ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اللہ نے آپ کی بچی کے لیے سامان بھیجا ہے اسے قبول کر کے مجھ پر احسان کریں ان کے زہن میں آیا کہ کوئی چھوٹی موٹی رقم یا چیز ہوگی جو ابھی میں جیب سے نکال کر ان کے حوالے کروں گا مگر میں نے ان کا ہاتھ تھاما اور انہیں دروازے سے باہر گاڑی کے پاس لے آیا ڈرائیور سے کہا ترپال اُٹھائیں جب جہیز کے سامان پر اس عورت اور بچی کی نظر پڑی تو وہ بے اختیار روتیں ہوئیں آپس میں گلے لگ گئیں بچی ماں کو کہنے لگی بابا نے خدا کے پاس جا کر خدا کو منا کر میری زندگی کے آباد ہونے کا سامان بھیجا ہے بھلا ایسا بابا کسی بچی کو نصیب ہوا ہوگا جو مجھے ملا تھا۔ ہم نے سامان گاڑی سے نکال کر ان کے کمرے میں رکھنا شروع کیا گلی میں ہمسائے دیکھتے گزرتے تو وہ عورت کہتی میرے میاں نے اللہ کے پاس جا کر ہمارے زخم دیکھائے تو رب نے مرہم بھیجا ہے مکمل سامان حوالے کرنے کے بعد اس کی تصویریں بچی کے سسرال والوں کو بھیجیں تو انہوں نے فوری آنے کا کہہ کر فون بند کر دیا ان کے آنے سے پہلے میں وہاں سے بیوہ کو یہ کہہ کر روانہ ہو گیا کہ یہ میرا نمبر ہے شادی کی تاریخ طے کر کے بتا دیجئے گا اور اس کا شکریہ بھیجنے والے رب کو ادا کیجئے گا اُس رات اُس گھر میں لاوارثی کا نا صرف احساس ختم ہوا بلکہ دُکھ کے جسموں نے خوشی کا لباس بھی پہنا افلاس کے ہاتھوں ننگے ہوتے انسان محفوظ ہو گے دو روز بعد اُس عورت کا فون آیا کہ بچی کے سسرال والوں نے بچی کو آنکھوں پر بیٹھا کر بسانے کا یقین دلایا ہے ہم نے ایک ماہ بعد شادی کی تاریخ مقرر کر لی ہے سو لوگ بارات میں آئیں گے مجھے طے شدہ تاریخ کا بتایا گیا تو میں کچھ روز بعد ہی اسی شہر کے ایک شادی ہال کے مالک کے پاس پہنچا اور اسے اپنا تعارف کروا کر سارا ماجرہ سنایا وہ شخص اس موت سے باخبر تھا مگر جب میری زبانی بات سنتا گیا تو اس کے دل پر قدرت کا احساس نازل ہوتا گیا وہ میرے جڑے ہاتھ اشکوں میں بھیگے منت سے لبریز الفاظ سنتے ہوئے اپنی خاموشی توڑ کر کہنے لگا بھائی خدا کا کام ہے میرے شادی ہال کا مجھ پر کوئی خرچہ نہیں مگر بارات کا کھانا میری طرف سے ہوگا ورنہ میں رب کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں رہوں گا ساری زندگی پیسا کمایا ہے آج انسانیت کمانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دوں گا ہم دونوں متاثرہ گھر میں گئے اور اُس بیوہ عورت کو بارات کے سارے انتظامات کے بارے میں بتایا بچی کے دلہن کے لباس سے لے کر عام پہنچے کے کپڑے جوتے اور باقی افراد کے شادی پر پہننے کے جوتے کپڑے جیسی تمام اشیاء سے بے فکر کر کے اُٹھے کچھ روز بعد یہ سامان شادی ہال کے مالک اور اس کی بیوی کے ہاتھوں پہنچ گیا مجھے بتایا اور ساتھ کہا کہ جہیز کے موجود سامان کے علاوہ کسی اور سامان کی ضرورت و فکر نہیں بچی کے سسرال والوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ لڑکے نے باقی انتظام کر لیا ہے شادی ہال کے مالک نے اپنے صاحب حیثیت دوستوں کو بتایا تو وقت آنے پر ان میں کسی نے مہندی کا سامان پہنچایا تو کسی نے کھانا ہمسائیوں کے ساتھ بیوہ [illegible]

رسم و رواج کے پیچھے بھاگتا مسلمان!!

از: جاوید اختر بھارتی
javedbharti508@gmail.com

آج پیسے کا بول بالا ہے، پیسہ والوں کا بول بالا ہے، دین کی بات مذہب کی بات، شریعت کی بات بس لوگوں کے ہونٹوں تک رہتی ہے،، سب لوگ اپنے من کی روایت چاہتے ہیں اور جب نہیں ملتی ہے تو خود ہی روایت قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں پھر ان کا چرچا ہوتا ہے اور خوب تبصرہ ہوتا ہے کہ واہ کیا بات ہے کیا کام کیا ارے وہ کام کیا جو اب تک کسی نے نہیں کیا مطلب یہ ہے کہ اب دنیا کے لوگ نام ونمود کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، شہرت کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، ایک طرف ہم اصلاح معاشرہ کا پروگرام کراتے ہیں تو دوسری طرف معاشرے کے لوگوں کے لئے زحمت ومصیبت کھڑی کرتے ہیں، ایک طرف بارات کو غلط کہتے ہیں (اور ہے غلط) مگر دوسری طرف کوئی بارات میں شامل ہونے کے لئے کہتا ہے تو دل گارڈن گارڈن ہوجاتا ہے، ایک طرف جہیز کو لعنت کہا جاتا ہے تو دوسری طرف اس لعنت کو ٹرکوں پر لاد کر لے جایا جاتا ہے، ایک طرف لڑکی کے باپ کے وہاں ولیمہ وطعام نہ کرنے کا ذکر کیا جاتا ہے تو دوسری طرف لڑکے کے ہمراہ لڑکی کے باپ کے دروازے پر دو دو چار چار سو آدمیوں کو لے کر جانے کے لئے ضد بھی کیا جاتا ہے بعض مرتبہ طے تمام کے دوران تلخیاں اس قدر بڑھ جاتی ہیں کہ رشتہ داری قائم ہونے سے پہلے ہی تعلقات تک منقطع ہوجاتا ہے،، ایک طرف کہا جاتا ہے کہ رسم ورواج میں اس قدر اضافہ ہوگیا ہے کہ جس کے پاس چار چھ بیٹیاں ہیں تو زبانی طور پر رحمت اور ماحول وکمرتوڑ مہنگائی کے نتیجے میں زحمت ہی سمجھا جاتا ہے،، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ بارات و جہیز بند ہونا چاہئے، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کا باپ داماد کو نقدی رقم نہیں دے گا، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کے باپ کے گھر دیگ پتیلہ ہانڈی نہیں چڑھے گی ولیمہ وطعام نہیں ہوگا،، اگر یہ آواز نہیں اٹھائی جاسکتی ہے تو پھر ہر سال ہزاروں کی تعداد میں جبہ ودستار سجانے کا کیا مطلب اور کیا فائدہ ہے،، عجیب حال ہے علماء کرام سے بڑے گہرے تعلقات رکھے جاتے ہیں، قوم وملت کے نام پر بنی ہوئی تنظیموں کو چندے دیئے جاتے ہیں، ان کی اپیلوں پر بھیڑ جمع کی جاتی ہے اور جب بیٹے بیٹیوں کی شادیاں کی جاتی ہیں تو شرعی قوانین وضوابط اور احکام خداوندی کی دھجیاں اڑائی جاتی ہیں شائد اسی لئے بڑی تنظیموں کو چندے کی رقم دی جاتی ہے کہ اس کے ذمہ داران اور علماء کرام کی زبانیں بند رہیں اور ہم اپنی دولت وفراوانی کے زعم ونشے میں چور ہوکر جو چاہے کریں،، اور آج مسلم معاشرے میں ایسا ہی ہو رہا ہے،، لڑکا کالا ہی کیوں نہ ہو اسے بیوی برق دم گوری انگاری چاہئے، ایک دم نئی عمر کی چاہئے نتیجہ یہ ہے کہ جس لڑک کا رنگ سانولا ہے تو اس لڑکی کے باپ کو دن رات پسینہ چھوٹتا رہتا ہے بے شمار لڑکیاں آج بیٹھی ہوئی ہیں صرف اس وجہ سے کہ رنگ سانولا ہے اور جو عورتیں رشتہ دیکھنے جاتی ہیں وہ بھی بے غیرت ہوتی ہیں ان کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے انہیں اس بات کا بھی احساس نہیں رہتا ہے کہ ہم حوا کی بیٹیاں ہیں بلکہ ان کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ وہ لڑکی دیکھنے نہیں بلکہ نمائش میں یا کسی مول میں سامان کی خریداری کرنے آئی ہیں ناک ٹیڑھی ہے، نظر ترچھی ہے، آنکھ چھوٹی ہے، پیشانی خوب ٹھیک نہیں ہے یہ حال ہے آج کی عورتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانولی رنگ کی لڑکی مایوس ہوجاتی ہے اس کا باپ بھی مایوس ہوجاتا ہے اور خون کے آنسو روتا ہے اب اسی کے دل سے پوچھنے لائق ہے کہ بیٹی رحمت ہوتی ہے یا زحمت ہوتی ہے،، ایک ساتھ نو نو بہنوں نے خودکشی کی، انگنت لڑکیاں طوائف خانوں میں فروخت کی گئیں اور آج یہ حال ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ شادیاں کر رہی ہیں آخر کب آنکھ کھلے گی، ملت کی بیٹیوں کے قدم بہکنے لگے کون ذمہ دار ہے؟ لائن لگا کر آج مسلم لڑکیاں مرتد ہو رہی ہیں کون ذمہ دار ہے؟ ہر لڑکی کے باپ کے پاس تو اتنی دولت نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو دولت کی ڈولی میں وداع کرے پھر اس کی بیٹی سسرال جا کر کپڑا ایسے بانٹنے کہ ہر کپڑے کے جوڑے کے ساتھ سونے کا زیور بھی بانٹے،، اور نہیں تو جلسہ کرائیں گے مولانا سے تقریر کرائیں گے کہ نکاح اتنا آسان کرو کہ زنا مشکل ہو جائے اور دولت کا نشہ، چودھراہٹ ایسی، سوچ اور نظریہ ایسا کہ کسی کا دل ٹوٹتا ہے تو ٹوٹ جائے، کسی کے لئے پریشانی بڑھتی ہے تو بڑھ جائے لیکن ہماری شادی مہنگی سے مہنگی ہوگی بھلے اوروں کے لئے نکاح مشکل ہوجائے،، یہ حال ہے آجکل مسلمانوں کے شادی بیاہ کا،، جتنا چاہے دولت لٹا لو جتنی چاہے فضول خرچی کرلو لیکن ایک باپ کے سامنے جب قاضی لڑکی سے نکاح کا اجازت مانگتا ہے تو اجازت دیتے ہوئے لڑکی کا پورا وجود ہل جاتا ہے اور وہ لرزہ براندام ہوجاتی ہے کہ اس گھر میں پیدا ہوئی، ماں نے مجھے دودھ پلایا اور ماں باپ دونوں نے مل کر مجھے پال پوس کر بڑا کیا میری ہر خواہش کو پورا کیا لیکن آج سے ولدیت ختم، زوجیت کا سلسلہ شروع اب کہیں نام لکھا جائے گا تو فلاں بنت فلاں نہیں بلکہ فلاں زوجہ فلاں لکھا جائے گا،، جس گھر میں میں پیدا ہوئی اسی گھر میں اب میں مہمان بن کر آؤں گی،، آج سے میری وہ زندگی شروع ہوگئی کہ کبھی اتفاقاً میرا باپ اور میرا شوہر دونوں ایک ساتھ پانی مانگ دیں تو مجھے باپ کو نہیں پہلے شوہر کی خدمت میں پانی پیش کرنا ہوگا،، اجازت کے وقت اور نکاح کے وقت، ایجاب وقبول کے وقت باپ کے پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے اس کا دل دھڑک دھڑک کر کہتا ہے کہ ہارے قسمت، پالے کوئی اور لے کوئی قسمت،، صبر اس بات پر ہوتا ہے کہ یہی قانون قدرت ہے،، یاد رکھنا چاہئے کہ جس کسی کی ذات سے جس کسی کا دل ٹوٹے گا، دل دکھے گا، زندگی تباہ ہوگی تو قدرت کے وہاں دیر ہے اندھیر نہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا،، ہلدی پتائی، پیلے رنگ کے کپڑے کی پہنائی، ٹوپی کی رکھوائی، بارات کی اگوانی واگوائی اور وداعی، جوتا کی چرائی، سہرا کی پڑھائی، نوشہ کی انگنائی اور عورتوں کے میلے کی لگوائی شریعت سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے،، عجیب حال ہے ایک مولوی کہتا ہے کہ بارات آئے گی تو میں نکاح نہیں پڑھاؤں گا تو اسی کے ساتھ بلکہ اسی کے ادارے کا ناظم جھولا رجسٹر لے کر تیار رہتا ہے کہ میں پڑھاؤں گا، آج بہت سے مولوی ایسے بھی ہیں جو بارات کے لئے منع کہاں سے کریں گے بلکہ وہ خود انجمن بنا کر بارات میں سہرا پڑھتے ہیں بدلے میں انہیں پیسہ ملتا ہے،، لاک ڈاؤن کے دور میں سب کو شریعت یاد آ رہی تھی، سب کو سنت یاد آ رہی تھی، سب کے اندر فضول خرچیوں سے رکنے کا جذبہ نظر آ رہا تھا جیسے ہی لاک ڈاؤن ختم ہوا تو سنت بس نکاح کے وقت تک کے محدود ہوگئی اور شادی کارڈ پر نکاح مسنون کی شکل میں تحریر تک محدود ہوگئی،، اس سے تو ایسا ہی لگتا ہے کہ مسلمانوں کو راہ راست پر آنے اور لانے کے لئے سرکاری ڈنڈے کی ہی ضرورت ہے،، بڑھتی ہوئی مہنگائی، فضولیات، رسم ورواج اور لڑکیوں کی چھنٹائی کا انجام برا ہی ہوگا لڑکیاں مایوسیوں کا شکار ہوں گی پھر باپ کی اچھالی اور روندی جائے گی اور خاندان کی رسوائی ہوگی اور یہ سب سلسلہ شروع ہو چکا ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر علاقے ہر بستی میں کمیٹی تشکیل دی جائے اور یہ تجویز رکھی جائے کہ رشتہ داری پہلے خود اپنے علاقے میں قائم کی جائے، لڑکے اور لڑکیوں کو بہت زیادہ چھانٹا نہ جائے، بہت زیادہ کمی نہ نکالا جائے، امیر وغریب کا بہت زیادہ خیال نہ رکھا جائے، بارات کو فوراً ختم کیا جائے اور جہیز کا مطالبہ نہ کیا جائے اور ایسں نہ کرنے کی صورت میں بڑے بڑے جلسے، بڑے بڑے اسٹیج، اصلاح معاشرہ کانفرنس یہ سب بے سود ہیں، بیکار ہیں۔

کے۔آر۔ایم۔مہیلا کالج ناندیڑ
(Mahavidyalaya NandedK R M Mahila)
مہاویر چوک ملٹی پرپز ہائی سکول کے پیچھے وزیر آباد ناندیڑ مخصوص لڑکیوں کے لیے شہر کا پہلا واحد مشہور و معروف ادارہ) ۔لڑکیوں کی تعلیمی ترقی میں کئی دہائیوں سے معاون شہر ناندیڑ کا پہلا واحد مشہور و معروف ادارہ جو شہر کے مرکزی علاقہ میں قائم کے۔آر۔ایم مہیلا کالج میں A.B (بی اے) B.COM (بی۔کام) اور BSC (بی۔ایس سی) میں داخلے جاری ہیں۔ تمام ہی سرپرستوں سے التماس ہے کہ اپنی لڑکیوں کو (کے۔آر۔ایم مہیلا کالج) میں داخلہ دلوا کر ماہر پروفیسروں کے ذریعہ تعلیم حاصل کر کے اس سنہری موقع سے استفادہ حاصل کریں۔ خصوصیات: ماہر و تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں خالص لڑکیوں کی تعلیم کا شہر ناندیڑ کا واحد مرکز ہوم سائنس بحثیت اختیاری مضمون، اردو زبان اختیاری مضمون و (زبان دوم) لینے کی سہولت NCC کی تربیت کا مرکز، دیگر علاقائی، قومی و بین الاقوامی اسکالرشپ کی مکمل رہنمائی صاف ستھرا ماحول اور کھیل کود کا میدان MPSC اور UPSC کی مفت بنیادی تربیتی کلاسیں Spoken English مفت سہولت طالبات کے لیے ادبی سیمینار اور مختلف ثقافتی مقابلے لڑکیوں کے لیے مہندی تربیت۔ ٹیلرنگ، ڈیزائن، سلائی و بنائی کڑھائی کی تربیتی کلاسیس آج ہی داخلہ دلوا کر لڑکیوں کے مستقبل کو روشن کریں۔
مزید تفصیلات کے لیے رابطہ قائم کریں
پروفیسر شیخ ہما کوثر
صدر شعبہ اردو، کے۔آر۔ایم مہیلا کالج 8625916500
فرزانہ میڈم
(9764743234 شعبہ اردو)
K.R.M. MAHILA COLLEGE, VAZIRABAD, NANDED

ملت کی بیٹی ادیبہ انم (IAS) کا 31 مئی کو پرملائی تائی ہال آکولہ میں تہنیتی جلسہ منعقد

استقبالیہ کمیٹی کی نشست میں ساجد خان پٹھان اور معزز شخصیات حاضر

اکولہ: 19 رمئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) الحمدللہ آپ لوگوں کو مطلع کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ امسال UPSC امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنیوالی پہلی سے بارھویں تک اردو میڈیم کی طالبہ ادیبہ انم اشفاق احمد، ایوت محل سے ہمارے شہر آکولہ میں برار تعلیمی کارواں کی دعوت پر تشریف لا رہی ہے۔ اس موقع پر اہلیان آکولہ کی جانب سے ادیبہ انم کا استقبال بھی ہوگا نیز پرمیلا تائی اوک ہال، آکولہ میں وہ خطاب بھی فرمائیں گی، ساتھ ہی اُنکے اہل خانہ اور خاص طور پر اُنکے ماموجان نظام صاحب خاص طور پر کسطرح اُنہوں نے پڑھائی کے دوران مقابلہ جاتی امتحان UPSC کی پڑھائی کی نسبت سے رہنمائی کی، اپنے تجربات بیان کریں گے۔ اس سلسلے میں سابق وزیر خان محمد اظہر حسین صاحب کی صدارت میں ایک مشورتی نشست کارواں کے سیکریٹری سرفراز نواز خان کی درخواست پر منعقد کی گئی جس میں مُختلف تعلیمی اداروں کے ذمہ داران، اساتذہ اکرام نے شرکت کی اور اپنے مشوروں سے نوازہ جسمیں شاہ بابو پاتور ادارے کے سی ای او اسحاق راہی سر، مفتی اشفاق صاحب، ایم ایل اے، ساجد خان پٹھان صاحب، ڈاکٹر زبیر ندیم عمریں اسکول کے ڈاکٹر مجاہد، عثمان ازاد اسکول کے پرنسپل امتیاز احمد خان، ملّت تعلیمی کیمپس کے پرنسپل مبین الرحمن، اقراء اسکول کے ذاکر سر، UTS کے ڈاکٹر صابر کمال، بالا پور کے فیاض سر، نوتن اسکول کے حسن کامنوائے سر، جواد سر صدر معلم ضلع پریشد، المجید اسکول کے فاروق سر، اطہر پرویز سر فیضان صاحب صدر sio، ربّانی شاہ اورکئی ذمہ داروں نے شرکت کی، اس ضمن میں والدین، طلبہ سے گذارش ہے کہ 31 مئی بروز سنیچر صبح 11 بجے پرملائی ہال آکولہ میں شرکت فرما کر مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کیسے کی جائے اِس سلسلے میں استفادہ حاصل کریں، پروگرام میں کثیر تعداد میں طلباء و طالبات والدین کو شریک کروانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ مفتی اشفاق صاحب کی دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔

۲۵ رمئی کو نئے وقف قانون کے خلاف المعہد العالی امارت شریعہ میں ارباب حل وعقد کا اجتماع، مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پھلواری شریف: 19 رمئی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا کہ مرکزی حکومت نے نئے وقف قانون کے ذریعہ ایک خاص طبقے کو مذہبی اعتبار سے نشانہ بنانے، ان کی تہذیب وشناخت کو مٹانے، ان کی قائم عبادت گاہوں، مدارس ومساجد کو ختم کرنے اور ہزاروں ایکڑ موقوفہ جائداد کو ہڑپنے کی کوشش کی ہے، جو کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہے کیونکہ یہ ترمیمی قانون دستور ہند میں دئے گئے بنیادی حقوق کے خلاف ہے، انہیں وجوہات کی بنیاد پر ملک کی ملی قیادت نے صدائے احتجاج بلند کیا، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کی روشنی میں امارت شرعیہ نے تمام ملی جماعتوں کے ساتھ بل سے لے کر قانون بننے تک کے تمام مرحلوں میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں بہت مضبوط اور مؤثر انداز میں تحریک چلائی، جس کے اثرات پورے ملک میں محسوس کئے جارہے ہیں، حالیہ دنوں میں اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال سمیت بہار کے اکثر اضلاع میں امارت شرعیہ کی زیر نگرانی اس قانون کی مخالفت میں بڑے پیمانے پر منظم انداز میں احتجاجی جلوس، نمائندہ اجلاس وکانفرنس اور بڑی بڑی ریلیاں نکالی گئیں، جن میں ہزاروں کی تعداد نے شرکت کی۔ ان تمام احتجاجی اجلاس اور ریلیوں کو کامیاب بنانے میں ملی جماعتوں کے افراد کے ساتھ امارت شرعیہ کے تمام ذمہ داران وکارکنان، چاروں ریاستوں کے سینکڑوں قضاۃ و نائبین، مبلغین کرام تنظیم امارت شرعیہ کے مقامی صدور وسکریٹری اور حضرات ائمہ کرام، مقامی علماء اور سیاسی وسماجی رضا کاران نے اپنی مخلصانہ جدوجہد پیش کی یہی وجہ ہے کہ ملکی سطح پر ریاست بہار میں سب سے زیادہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاجی مظاہرے عمل میں آئے، شہر پٹنہ کے اصحاب علم وفضل ائمہ کرام ودانشوران اور بہار کی تمام ملی تنظیموں و خانقاہوں کے سجادگان کی مسلسل نشستیں ہوئیں جس میں مفکر ملت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال نے مدلل انداز میں اس پورے قانون کا تجزیاتی مطالعہ پیش فرمایا اور مختلف ورکشاپ کے انعقاد کے ذریعہ اس کے نقصانات سے امت کو آگاہ کیا، جس سے امت کے ہر طبقے میں اس قانون کے خلاف بیداری پیدا ہوئی اور ملی اتحاد کا مظاہرہ سامنے آیا، اس موقع پر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ اور ملک کی جملہ ملی تنظیموں کا یہ عزم ہے کہ اس قانون کی واپسی تک یہ تحریک چلائی جائے گی۔ چنانچہ آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کرنے اور احتجاجات کے موثر بنانے کے لئے امارت شرعیہ کی سب سے بڑی اور اہم مجلس ارباب حل وعقد کا خصوصی ومشاورتی اجلاس مورخہ ۲۵ رمئی کو المعہد العالی امارت شرعیہ میں زیر صدارت حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ منعقد ہوگا، تاکہ ان کے مفید مشورے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے تمام حلقوں میں اس قانون کے خلاف مضبوط تحریک چلائی جاسکے اور مسلمانوں کو اپنے مذہبی مقامات کے تحفظ و بقا کے لئے بیدار کیا جاسکے، اگر اس موقع پر اس قانون کو ہم روکنا چاہتے ہیں تو پوری قوت کے ساتھ ملی قیادت کی آواز پر ہمیں متحد ہو کر آگے بڑھنا ہوگا، قائم مقام ناظم مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی نے مزید کہا کہ امارت شرعیہ نے اس تحریک کو جس قوت کے ساتھ آگے بڑھایا ہے اور ملی قیادت کا فریضہ انجام دیا ہے، اس کا تقاضہ ہے کہ چاروں ریاستوں کے مسلمان بورڈ کی تجویز امارت شرعیہ ودیگر تمام ملی تنظیموں کی آواز پر لبیک کہیں اور اس کے تمام مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا دینی وملی کردار پیش کریں، ارباب حل وعقد سے متعلق کسی افواہ پر ہرگز دھیان نہ دیں، کسی غلط فہمی کے شکار نہ ہوں، تمام اراکین ارباب حل وعقد 25 رمئی 2025ء بروز اتوار ارباب حل وعقد کے عظیم الشان اجلاس میں شرکت کو یقینی بنائیں، ساتھ ہی اس ادارہ کے تحفظ و بقا اور اسکے ذریعہ چلائی جانے والی دینی وملی تحریکات کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

حافظ عارف انصاری کو جمعیت علماء مہاراشٹر کا آفس سکریٹری نامزد کیے جانے پر میوا کی جانب سے شاندار اعزاز

تھانے: 19 رمئی (آفتاب شیخ) رابوڑی تھانے میں گزشتہ 28 برسوں سے طبی، تعلیمی وفلاحی میدان میں سرگرم مسلم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن (میوا) کے صدر حافظ محمد عارف انصاری کو جمعیت علماء مہاراشٹر کا آفس سکریٹری نامزد کیے جانے پر میوا کی مجلس منتظمہ ومجلس شوریٰ کی مشترکہ میٹنگ میں پُرجوش انداز میں مبارکباد پیش کی گئی اور انہیں شال اوڑھا کر اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ میٹنگ انجمن خاندیش ہال، رابوڑی میں منعقد ہوئی، جہاں میوا سے وابستہ اراکین نے حافظ عارف کی نئی ذمہ داری کو ملت کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔ میوا، رابوڑی کی ایک فعال تنظیم ہے جو تمام مکاتب فکر کے سرکردہ افراد کو ایک پلیٹ فارم پر لاکر طبی، تعلیمی اور فلاحی خدمات انجام دے رہی ہے، اور ملی اتحاد کی ایک بہترین مثال بنی ہوئی ہے۔ گزشتہ 28 برسوں سے میوا کے ذریعے سینکڑوں ضرورت مند طلبہ کو تعلیمی امداد اور مستحق مریضوں کو طبی امداد وسہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔ میوا میڈیکل سینٹر کے مختلف شعبے بلا تفریق مذہب وملت عوامی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ حافظ عارف انصاری جمعیت علماء کے بھی سرگرم رکن ہیں، اور انہیں تنظیم میں کئی اہم عہدوں پر کام کرنے کا تجربہ حاصل ہے۔ وہ اس وقت جمعیت علماء شہر تھانے کے صدر، جمعیت علماء ضلع تھانے کے جنرل سکریٹری اور جمعیت علماء مہاراشٹر کے رکن عاملہ بھی ہیں۔ اس موقع پر میوا مجلس شوریٰ کے چیرمین و اسلامی دینی جماعت کے صدر ا جمعین احمد شیخ، میوا کے نائب صدر و آئیڈیل ایجوکیشن سوسائٹی کے ٹرسٹی اسمعیل نیریکر، میوا و انجمن خاندیش کے جنرل سکریٹری آفتاب شیخ، میوا کے خازن و انجمن خاندیش کے صدر سید عباس علی، میوا کے نائب صدور مقصود باپے و حمید اللہ شیخ، نائب سکریٹری ضمیر احمد صدیقی، فاروق پٹیل، سید عثمان، اقبال شیخ، مزمل شیخ، سلیم گھاوٹے، رضوان شیخ، حافظ نثار چودھری سمیت کئی دیگر معزز اراکین نے شرکت کی اور حافظ عارف انصاری کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔

پرائیوٹ اسکولس کے ڈرائیورس میں سرٹیفکیٹ کی تقسیم

حیدرآباد: 19 رمئی (پریس نوٹ) حیدرآباد کے پرائیوٹ اسکولوں کے ڈرائیورس میں ٹرایفک کے متعلق شعور بیداری کرتے ہوئے ان میں سرٹیفکٹس کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ ڈرائیورس سے اس موقع پر کہا گیا کہ وہ اسکولس بسوں میں ڈرائیونگ کے دوران چوکس رہیں۔ معصوم بچوں کی زندگی کا سوال رہتا ہے۔ جوائنٹ کمشنر ٹی رمیش، آرٹی او پرشوتم ریڈی، انسپکٹر سریش ریڈی، ایل لوکیش، رمیش بابو، رادھیکا اور بلرام عہدیداروں نے ڈرائیورس میں سرٹیفکیٹس تقسیم کے پروگرام میں شرکت کی۔ ناگول ٹسٹنگ گراونڈ میں بھی ڈرائیورس میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔

وزیر اعظم آپ صرف وعدے کرتے ہیں- پروفیسر کے ایم قادر محی الدین

پالا کاڈ: 19 رمئی (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے قادر محی الدین نے کہا کہ مسلم کمیونٹی ملک کے اتحاد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی حفاظت کرتی ہے اور آئین پر پختہ یقین رکھتی ہے۔ وہ سوتنترا کسان سنگم کی گولڈن جوبلی تقریبات کے اختتام پر نمائندوں کے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں وزیر اعظم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، وزیر اعظم صرف وعدے کرتے ہیں لیکن کسانوں کے مطالبات پر کوئی توجہ نہیں دیتے۔ انہوں نے کانفرنس کے souvenir کا خصوصی ایڈیشن بھی جاری کیا۔ تقریب کی صدارت صدر کوروکولی محی الدین ایم ایل اے نے کی۔ کانفرنس میں مندرجہ ذیل شخصیات نے بھی تقاریر کیں۔ پی ایم اے سلام ریاستی جنرل سکریٹری، مسلم لیگ، کلاتھل عبداللہ، کراٹیاٹل محمد کٹی (قومی جنرل سکریٹری سواتنترا کسان سنگم)، اڈوکیٹ کے این اے قادر، احمد کٹی انی کولم، بشیر احمد (آندھرا)، سی پی باو احاجی، مارا کر مارایا منگلم، اڈوکیٹ ٹی اے صدیق، کے کے عبدالرحمن ماسٹر، ایم ایم حمید، کے پی محمد کٹی، اجمیر خواجہ، سی اے عبداللہ کنجو، احمد پناکل، ایم پی اے باقر ماسٹر، کے ٹی اے لطیف، پی کے عبداللہ کٹی، آرگنائزنگ سکریٹری سی محمد کنجی، شامل تھے۔ کانفرنس میں کسانوں اور کمیونٹی سے متعلق اہم مسائل پر مختلف لیڈروں سے بات چیت ہوئی۔

حیدرآباد کے المناک آتشزدگی حادثے پر جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر کا اظہارِ افسوس اور تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی: 19 رمئی جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے حیدرآباد کے چار مینار کے قریب پیش آنے والے آتشزدگی کے المناک حادثے پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اس حادثے میں 17 افراد جاں بحق ہوئے ہیں جن میں 8 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ میڈیا کے لیے جاری ایک بیان میں جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر سلیم انجینئر نے کہا کہ گلزار ہاؤس میں پیش آنے والے اس افسوسناک واقعے پر ہمیں گہرا دکھ ہے جہاں ایک رہائشی و تجارتی عمارت میں آگ لگنے سے 17 افراد، جن میں کئی معصوم بچے اور بزرگ بھی شامل ہیں، جاں بحق ہو گئے ہیں۔ ہم مرحومین کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا گو ہیں۔ ساتھ ہی ہم حکومتِ تلنگانہ اور بلدیاتی اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات کرائے اور حفاظتی اصولوں کی خلاف ورزی کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے مزید کہا کہ ”یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ فائر سیفٹی کے اصولوں کو مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ آگ بجھانے میں تاخیر، تنگ گلیوں تک پہنچنے میں مشکلات اور اس سانحے کی شدت ایک سنگین لاپروائی کی عکاسی کرتی ہے۔ اگرچہ حکام نے حالات پر قابو پانے کے لیے اسکائی لفٹس اور فائر روبوٹس جیسے جدید آلات کا استعمال کیا ہے لیکن جانی نقصان کی شدت سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہری آبادیوں میں آگ سے بچاؤ کے انتظامات انتہائی ناقص ہیں۔ اس تعلق سے قومی سطح پر جوابدہی طے کی جانی چاہئے۔ ہم اپنے اس مطالبے کو دہراتے ہیں کہ سابق ڈی جی فائر سرویسز وسول ڈیفنس کی سربراہی میں ایک قومی کمیشن تشکیل دیا جائے تاکہ موجودہ فائر انفراسٹرکچر کا جائزہ لے کر اس کی بہتری کی سفارشات دی جا سکیں اور تمام رہائشی وتجارتی عمارتوں میں حفاظتی اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔“

اپنی مصروف ترین زندگی کے باجود اپنی والدہ کی سالگرہ کو دھوم دھام سے منائیں گے عامر خان

ممبئی: 19 رمئی (ایم ملک) بالی ووڈ کے مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان اپنی انتہائی مصروف ترین شیڈول کے باوجود اپنے اہل خانہ کو وقت دیتے ہیں، وہ فلمی دنیا میں ایک ہیرو کے ساتھ ساتھ وہ اصل زندگی میں بھی ایک ہیرو کی طرح ہیں، وہ اپنی والدہ کو لیکر بھی کافی حساس رہتے ہیں۔ ہر سال کی طرح وہ اس سال بھی اپنی والدہ کی سالگرہ کو بہت خاص بنانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اور ان کی سالگرہ کو کافی دھوم سے منائیں گے۔ عامر خان ایک ایسے اداکار ہیں جو اپنی والدہ زینت حسین سے بے انتہا محبت کرتے ہیں، یہی نہیں سپر سٹار انکے ساتھ ایک خاص بانڈنگ بھی شیئر کرتے ہیں، اداکار اپنی ماں کے بہت قریب ہیں وو اکثر اپنی فلموں اور اسکرپٹ کے لئے ان سے منظوری بھی لیتے ہیں، یہ کہا جاسکتا ہے کہ عامر خان کی والدہ انکی ذاتی یا پیشورانہ زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، والدہ کے ساتھ ساتھ وہ اپنے بچوں کا بھی خاص خیال رکھتے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی ستارے زمین پر میں عامر خان اور جینیلیا دیش مکھ مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ فلم کی موسیقی شنکر احسان لوئے نے ترتیب دی ہے جبکہ گانے کے بول امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں۔ دیویا ندھی شرمانے اس کا اسکرین پلے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت کے ساتھ روی بھگچندکا نے پروڈیوس کیا ہے۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

بھارت کا سمندری مشن 6,000 میٹر گہرائی میں غوطہ لگانے کے لیے تیار

نئی دہلی، 19 مئی۔ ایم این این۔ بھارت نے اپنی پہلی انسانی سمندری مشن 'سمودریان' کے تحت 6,000 میٹر گہرائی میں غوطہ لگانے کے لیے ' متسیہ '6000' نامی آبدوز تیار کرلی ہے۔ یہ مشن بھارت کو ان چند ممالک کی صف میں شامل کرے گا جو انسانی عملے کے ساتھ اتنی گہرائی میں سمندر کی تہہ تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ متسیہ '6000' ایک 25 ٹن وزنی آبدوز ہے جس کا ٹائٹینیم سے بنا ہوا 2.1 میٹر قطر کا عملہ کیبن 720 بار تک کے دباؤ کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ آبدوز تین افراد کو لے جانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے اور اس میں 12 گھنٹے کی آپریشنل اور 96 گھنٹے کی ہنگامی برداشت کی صلاحیت موجود ہے۔ مشن کا مقصد سمندر کی گہرائیوں سے حیاتیاتی نمونے، معدنیات اور ماحولیاتی ڈیٹا حاصل کرنا ہے جو سمندری سائنس، دوا سازی اور موسمیاتی ماڈلنگ کے لیے اہم ثابت ہوسکتے ہیں۔ ' متسیہ '6000' میں انسانی حفاظت کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ اس میں ڈیٹ نورسکے ویریٹاس (DNV) سے تصدیق شدہ ہیومن سپورٹ اینڈ سیفٹی سسٹم نصب ہے جو آکسیجن کی سطح کو 20% اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو 1000 ppmv سے کم رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ، آبدوز میں انڈر واٹر ایکوسٹک ٹیلیفون نصب ہے جو 10,000 میٹر گہرائی تک کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مشن کی تیاری کے مرحلے میں 500 میٹر کی آزمائشی غوطہ لگانے کا منصوبہ ہے جو اس سال کے آخر میں مکمل کیا جائے گا۔ اس کے بعد مکمل 6,000 میٹر کی گہرائی تک غوطہ لگانے کا عمل مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا۔ 'سمودریان' 'مشن بھارت کے' ڈیپ اوشن مشن' کا حصہ ہے جس کا مقصد سمندری وسائل کی تلاش اور تحقیق کے ذریعے ملک کی سائنسی حدود کو وسعت دینا ہے۔

گرلز اسلامک آرگنائزیشن، ہنگولی کے زیر اہتمام سہ روزہ ویکیشن اسلامک کورس

تاریخ: 12 مئی تا 14 مئی 2025 منعقد کیا گیا

الحمدللہ، گرلز اسلامک آرگنائزیشن، ہنگولی کے زیرِ اہتمام سہ روزہ ویکیشن اسلامک کورس نہایت کامیابی، روحانیت اور علم وعمل کی فضا میں منعقد ہوا۔ اس بابرکت کورس کا مقصد طالبات کی دینی، فکری اور اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ ان کی شخصی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا تھا۔

کورس کی جھلکیاں:

درسِ قرآن وحدیث:

ہر دن کا آغاز کلامِ ربانی یعنی درسِ قرآن سے کیا جاتا، جس کے بعد درسِ حدیث پیش کیا جاتا۔ ان نشستوں میں طالبات کو قرآن وسنت کی روشنی میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی گئی۔ جس سے طالبات کو قرآن وسنت کی روشنی میں زندگی گزارنے کا پیغام ملا۔

سیرتِ صحابیات سیریز:

اسلام کی عظیم و برگزیدہ خواتین، حضرت خدیجہؓ، حضرت فاطمہؓ اور حضرت عائشہؓ کی سیرتِ مبارکہ کو مفصل انداز میں پیش کیا گیا۔ ان نفوسِ قدسیہ کی حیاتِ طیبہ سے عملی اسباق اخذ کیے گئے، تاکہ آج کی مسلمان بیٹی ان عظیم شخصیات کے نقشِ قدم پر چل سکے۔

اسلامی مجاہدین کی سوانح:

مسلمانوں کے نامور سپہ سالاروں جیسے حضرت عمر فاروقؓ، حضرت حمزہؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ اور سلطان صلاح الدین ایوبیؒ کی فتوحات اور قربانیوں پر پرجوش اور بصیرت افروز گفتگو ہوئی، جس نے طالبات کے دلوں میں اسلامی غیرت اور حمیت کو بیدار کیا۔

Health hygiene and beauty:

Syeda Aliya Samreen.Dr) BAMS Working as (Community Health Officer بزریعہ lady doctor اسلام کی جامع تعلیمات کے مطابق صحت، نظافت اور خوبصورتی پر مبنی نشست نے طالبات کو باطنی و ظاہری صفائی اور خود اعتمادی کے ساتھ جینے کا پیغام دیا۔ اِس سیشن میں صحت اور ظاہری و باطنی حسن وجمال اور صحت مند زندگی کے لئے مختلف ٹپس لڑکیوں کے ساتھ شیئر کیے گئے۔

تربیتی ورکشاپس:

دورانِ کورس دو نہایت اہم اور مفید تربیتی ورکشاپس کا اہتمام کیا گیا، جن کا مقصد طالبات میں قیادت وخطابت جیسی صلاحیتوں کو نکھارنا اور ان کی شخصیت کو اعتماد وفہم سے آراستہ کرنا تھا۔

ا۔ قیادت سازی (Leadership) ورکشاپ: پروفیسر ڈاکٹر قریشی عتیق احمد صدر شعبہ اردو بدناپور کالج بدناپور نے اس ورکشاپ میں قیادت کے بنیادی اصول، ذمہ دارانہ رویہ، اور فیصلہ سازی کی مہارتوں کو نہایت جامع انداز میں بیان کیا گیا۔ شرکاء کو اس بات کا احساس دلایا گیا کہ ایک مسلمان خاتون نہ صرف گھر کی نگران ہے بلکہ وہ معاشرے میں بھی مثبت تبدیلی لا سکتی ہے۔ اس سیشن میں طالبات کو ایک قائد کی صفات مثلاً امانت، بصیرت، انصاف، خلوصِ نیت اور مستقل مزاجی سے روشناس کرایا گیا۔ ورکشاپ کے دوران مختلف سماجی و دینی حالات پر مبنی فرضی صورتحال (Role Plays) کے ذریعے طالبات نے ٹیم ورک، مشورے اور فیصلہ سازی کے عمل کو عملی طور پر سمجھا۔ ۲۔ اسپیکر ٹریننگ ورکشاپ جسے پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید امیر مقامی جماعت اسلامی ہنگولی نے پیش کیا۔ یہ سیشن اُن طالبات کے لیے خاص طور پر مفید ثابت ہوا جو دعوتِ دین، تعلیم وتربیت یا عوامی اجتماعات میں مؤثر اندازِ گفتگو کی خواہاں ہیں۔ اس ورکشاپ میں گفتگو کی بنیادی اقسام، سامعین سے رابطے کی حکمت عملی، اعتماد کے ساتھ مائیک سنبھالنے، اور موضوع کو ترتیب وار پیش کرنے کے اصول سکھائے گئے۔

ورکشاپ کے اہم نکات:

اعتماد کی تعمیر:

گفتگو سے پہلے ذہنی دباؤ کو کیسے کم کیا جائے، اور اسٹیج یا سامعین کا سامنا کرنے کا اعتماد کیسے حاصل کیا جائے۔ جسمانی حرکات وسکنات (Body Language): بولتے وقت کھڑے ہونے کا سلیقہ، ہاتھوں کا استعمال، نگاہوں کا ارتکاز اور چہرے کے تاثر کو کس طرح ہم آہنگ رکھا جائے۔

آواز اور لہجہ:

آواز کا اتار چڑھاؤ، واضح تلفظ، درست رفتار، اور موزوں وقفے کیسے گفتگو کو پُراثر بناتے ہیں۔

ابتدائی اور اختتامی کلمات کی مشق:

کسی بھی تقریر یا گفتگو کی شروعات اور اختتام کس طرح جاذبِ نظر، جامع اور خوش اسلوبی سے کیا جائے۔

تاثیر اور سادگی:

یہ واضح کیا گیا کہ پیچیدہ الفاظ کے بجائے سادہ، صاف اور بامعنی زبان استعمال کرنا سامعین کے ساتھ بہتر تعلق قائم کرنے میں مددگار رہوتا ہے۔

ان دونوں ورکشاپس نے طالبات کو نہ صرف اپنی اندرونی صلاحیتوں سے آگاہ کیا بلکہ انہیں معاشرے میں مؤثر، باوقار اور فعال کردار ادا کرنے کے لیے تیار بھی کیا۔

عملی تربیت:

میت کے غسل کا شرعی طریقہ سکھایا گیا، تاکہ طالبات دین کے اس اہم فریضے کی ادائیگی کے قابل بن سکیں۔

اسی کے ساتھ نماز کی مکمل تعلیم بمعہ ترجمہ کا اہتمام بھی کیا گیا تاکہ طالبات اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو شعوری اور مضبوط بنائیں۔

تخلیقی وتفریحی سرگرمیاں:

طالبات کی تخلیقی استعداد کو نکھارنے کے لیے مختلف مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں: ڈرائنگ مقابلہ، جس کا موضوع تھا ”حیا و پردہ“۔ طالبات نے نہایت عمدگی سے اسلامی تصورِ حیا کو فن پاروں میں ڈھالا۔ مہندی مقابلہ بھی منعقد ہوا، جس میں بچیوں نے سلیقہ و حسنِ ذوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیدہ زیب ڈیزائنز بنائے۔ اور مختلف کھیل (games) لیے گئے جسے شرکاء نے بہت انجوائے کیا۔

وقف سیریز:

الحمدللہ، کورس کے دوران ”وقف بل سیریز“ کے عنوان سے ایک اہم اور شعور بیدار کرنے والا سیشن منعقد کیا گیا۔ اس نشست کا مقصد طالبات کو وقف (ترمیمی) ایکٹ سے واقف کروانا اور امت مسلمہ کی اجتماعی ذمہ داریوں کو اجاگر کرنا تھا۔ طالبات کو یہ بھی سکھایا گیا کہ ہمیں نہ صرف خود باخبر رہنا ہے بلکہ دوسروں کو بھی وقف کے نظام اور اس کے تحفظ کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔ یہ سیریز ایک بیداری کا پیغام تھی، جس نے بچیوں کے دل میں امت کے اجتماعی اثاثوں کے تحفظ کا جذبہ پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس امانت کی حفاظت کرنے والا بنائے۔ آمین۔ اختتامی خطاب پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید امیر مقامی نے جس کا موضوع تھا:

”تیری ذات سے ہے سلسلے سارے“

یہ خطاب روحانی تاثیر سے بھرپور تھا۔ یہ عنوان اس حقیقت کا اظہار ہے کہ اللہ کی ذات ہر شے کا مرکز ہے، اور اسی کی دی گئی ذمہ داریوں میں عورت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ ایک باشعور، باکردار عورت نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ پورے معاشرے کو بدلنے کی طاقت رکھتی ہے۔ حضرت خدیجہؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت عائشہؓ کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت اگر دین سے جُڑ جائے، تو وہ نسلوں کی رہنما بن سکتی ہے۔ آج کے دور میں عورت کو علم، کردار اور شعور کے ساتھ اُمت کے بیدار دل کی صدا بننا ہے۔

اختتامی کلمات:

یہ سہ روزہ کورس علم، تربیت، روحانیت، تخلیق اور باہمی اخوت کا حسین امتزاج تھا۔ طالبات نے بہت ہی جوش وجذبے سے شرکت کی۔ کورس کے آخر میں ایک جامع کوئز بھی لیا گیا جس میں اس سہ روزہ ویکیشن کورس کی معلومات کا جائزہ لیا گیا۔ کوئز نے شرکاء کی توجہ کو بڑھانے اور ان کی علمی استعداد کو پرکھنے میں مدد دی۔ اسی طرح ”موت کا تذکرہ اور فکر آخرت“ کے موضوع پر ایک عملی سیشن بھی منعقد کیا گیا۔ اس سیشن میں نہ صرف موت کی حقیقت کو سمجھایا گیا بلکہ اس کے بعد کی زندگی یعنی آخرت کی تیاری کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء نے اس سیشن میں غور وفکر کے ذریعے اپنی زندگیوں میں اصلاح اور بہتری کے لیے عملی اقدامات اپنانے کا عزم ظاہر کیا۔ بالآخر دعا کے ساتھ اس بابرکت پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ مجموعی طور پر یہ تین روزہ کورس دینی تعلیم، خودشناسی اور عملی تربیت کا ایک حسین امتزاج تھا، جس نے شرکاء کے دلوں میں ایمان اور عمل کی روشنی جگائی۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اور ہمیں دینِ اسلام پر استقامت نصیب فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

والسلام

صباء فردوس

(صدرِ جی آئی او ہنگولی)

آپریشن سندور- آئی اے ایف نے پاکستان کے چینی فراہم کردہ فضائی دفاع کو جام کر دیا تھا

نئی دہلی۔ 19 رمئی۔ ایم این این۔ ہندوستانی فضائیہ نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے چینی فراہم کردہ فضائی دفاعی نظام کو کامیابی کے ساتھ نظر انداز کیا اور اسے جام کر دیا۔ ایک سرکاری پریس ریلیز کے مطابق فضائیہ نے اس مشن کو صرف 23 منٹ میں مکمل کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ تمام حملے ہندوستانی اثاثوں کے نقصان کے بغیر انجام دیئے گئے، جو ہماری نگرانی، منصوبہ بندی اور ترسیل کے نظام کی تاثیر کو واضح کرتی ہیں۔ جدید دیسی ٹیکنالوجی کے استعمال، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز سے لے کر گائیڈڈ گولہ بارود تک، نے ان حملوں کو انتہائی موثر اور سیاسی طور پر کیلیبریٹ کیا ہے۔ ہندوستانی افواج نے دشمن ٹکنالوجی کی نشاندہی کی اور ان کے ثبوت بھی برآمد کیے جنہیں ہندوستانی نظام نے بے اثر کر دیا تھا۔ تفصیلی پریس ریلیز کے مطابق چینی نژاد PL-15 میزائلوں کے ٹکڑے YEEHHAW Yihal نامی ترک نژاد یو اے ویز اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے راکٹ، کواڈ کاپٹر اور کمرشل ڈرون ملے ہیں۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ یہ برآمد کیے گئے اور ان کی نشاندہی کی گئی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کی جانب سے غیر ملکی فراہم کردہ جدید ہتھیاروں سے فائدہ اٹھانے کی کوششوں کے باوجود، ہندوستان کا مقامی فضائی دفاع اور الیکٹرانک جنگی نیٹ ورک بہتر رہا۔

ہندوستان اور مالدیپ نے 13 مفاہمت ناموں پر دستخط کئے

نئی دہلی۔ 19 رمئی۔ ایم این این۔ ہندوستان نے مالدیپ کے ساتھ 100 ملین ایم وی آر گرانٹ کے ساتھ فیری خدمات کو بڑھانے، سمندری رابطے کو وسعت دینے اور کمیونٹی کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانے کے لیے 13 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں۔ اتوار کو دستخط کیے گئے مفاہمت نامے ہندوستانی گرانٹ امدادی اسکیم- ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (HICDP) فیز III کے تحت لاگو کیے جانے والے پروجیکٹوں کے لیے ہیں۔ مالدیپ کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ دستخط کی تقریب وزارت خارجہ میں منعقد ہوئی، جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ہوتی شراکت داری میں ایک اور سنگ میل کی علامت ہے۔ اس مرحلے کے تحت شروع کیے گئے 13 پروجیکٹوں کی مجموعی گرانٹ 100 ملین ایم وی آر (تقریباً 55,28,47,552 روپے) ہے، جس کا بنیادی مقصد مالدیپ میں فیری سروسز کو بڑھانا، کنیکٹیویٹی کو بڑھانا، اور کمیونٹی کے ذریعہ معاش کو بڑھانا ہے۔ 18 مئی کو، ہندوستان اور مالدیپ نے ایچ آئی سی ڈی پی III کے تحت 100 ملین ایم وی آر گرانٹ کے ساتھ مالدیپ میں فیری خدمات کو بڑھانے کے لئے 13 مفاہمت ناموں پر دستخط کئے۔ ہندوستان کو مالدیپ کے لوگوں کے لئے ایک لائف لائن، سمندری کنیکٹیویٹی کو بڑھانے میں جی او ایم کے ساتھ شراکت کرنے پر خوشی ہے۔ ان مفاہمت ناموں پر مالدیپ کی حکومت کی طرف سے امور خارجہ کے وزیر عبداللہ خلیل اور مالدیپ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر جی بالاسوبرامنیم نے دستخط کیے۔ عملدرآمد ایجنسی کی جانب سے ٹرانسپورٹ اور سول ایوی ایشن کے وزیر محمد امین نے دستخط کیے۔ تقریب کے دوران، خلیل نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی امداد ہمیشہ بامعنی، بامقصد اور مالدیپ کے لوگوں کی ضروریات کے مطابق رہی ہے۔

نانديڑ شہر میں 20 تمباکو فروشوں پر جرمانہ عائد

ناندیڑ:19رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں تمباکو اور تمباکو سے بنی اشیاء کی غیر قانونی فروخت اور کوٹپا 2003 قانون کی خلاف ورزی کی اطلاعات کے بعد، ضلعی سطح کی تمباکو کنٹرول ٹیم نے 19 مئی 2025 کو شہر کے بھاگیہ نگر، تروڈہ ناکہ اور چھترپتی چوک سمیت مختلف مقامات پر اچانک چھاپے مارے، جن میں 20 تمباکو فروشوں پر مجموعی طور پر 7,700 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ یہ کارروائی ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی ہدایت، ضلع سرجن ڈاکٹر نلکانت بھوسیکر، ایڈیشنل سرجن ڈاکٹر سنجے پیرکے اور نوڈل آفیسر ڈاکٹر ہنمنت پاٹل کی رہنمائی میں عمل میں آئی۔ اس ٹیم میں شامل تھے: ضلع مشیر ڈاکٹر شتل چاتورے، ماہر نفسیات پرکاش آہر، میڈیکل سوشل ورکر بالاجی گائکواڑ، کیس رجسٹری اسسٹنٹ شنیل ٹوٹے واڑ، اور بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر رام داس شینڈگے کی قیادت میں پولیس ہیڈ کانسٹیبل بالاجی پاٹل اور پولیس کانسٹیبل پٹھان۔ ڈاکٹر نلکانت بھوسیکر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، تعلیمی ادارے یا عوامی مقام پر تمباکو کی فروخت، استعمال یا ذخیرہ کیا جا رہا ہو، تو ضلع تمباکو کنٹرول سیل، ضلعی اسپتال ناندیڑ میں شکایت درج کروائیں اور ناندیڑ ضلع کو تمباکو سے پاک بنانے کی اس مہم میں تعاون کریں۔

بی جے پی کا ناندیڑ میں بھارتی فوجیوں کی حوصلہ افزائی اور قومی یکجہتی کے اظہار کے لیے ترنگا ریلی کا انعقاد

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) پہلگام حملے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ناندیڑ میں بھارتی فوجیوں کی حوصلہ افزائی اور قومی یکجہتی کے اظہار کے لیے ایک ترنگا ریلی کا انعقاد کیا۔ یہ ریلی شنکرراو چوہان یادگار سے شروع ہو کر شیواجی مہاراج کے مجسمے تک نکالی گئی، جس میں بڑی تعداد میں شہریوں، بی جے پی کارکنان، سابق فوجیوں اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر بی جے پی کے سینئر رہنما، سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان، رکنِ راجیہ سبھا اجیت گوپچھڑے، شری جیا چوہان ایم ایل اے، سنجے کوڈگے، بی جے پی مہانگر صدر امرناتھ راجورکر، ضلع صدر سنتوک راو ہمبرڈے، ایڈوکیٹ کشور دیشمکھ کے علاوہ بی جے پی مہاراشٹر کے دیگر رہنما اور کارکنان بھی موجود تھے۔ ریلی میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جنہوں نے قومی پرچم تھام کر "جے ہند" اور "بھارت ماتا کی جے" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ ریلی کے دوران شرکاء نے قومی پرچم تھامے ہوئے "جے ہند" اور "بھارت ماتا کی جے" کے نعرے لگائے، اور بھارتی فوج کی بہادری کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر مقامی بی جے پی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام حملے میں شہید ہونے والے افراد کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا، اور پورا ملک فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔ یہ ریلی بی جے پی کی جانب سے ملک بھر میں نکالی جانے والی ترنگا یاترا کا حصہ ہے، جس کا مقصد بھارتی فوج کی قربانیوں کو سراہنا اور عوام میں حب الوطنی کا جذبہ بیدار کرنا ہے۔ اس سے قبل، ناگپور، چندرپور، امراوتی، سری نگر اور پہلگام میں بھی ایسی ریلیاں نکالی جا چکی ہیں، جن میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پہلگام حملے کے بعد بھارتی حکومت نے "آپریشن سندور" کے تحت پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملے کیے، جن میں لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد کے نو کیمپ تباہ کیے گئے۔ ان کارروائیوں میں 14 دہشت گرد مارے گئے، جن میں مولانا مسعود اظہر کے رشتہ دار بھی شامل تھے۔ بی جے پی کی ان ریلیوں کو اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے تنقید کا نشانہ بھی بنایا گیا ہے۔ شیوسینا (ادھو دھڑے) نے کہا ہے کہ پہلگام حملے کا مکمل بدلہ ابھی تک نہیں لیا گیا، اور بی جے پی ان ریلیوں کے ذریعے قومی سلامتی کے مسائل کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ تاہم، بی جے پی کا مؤقف ہے کہ یہ ریلیاں فوجی جوانوں کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور عوام میں قومی یکجہتی کا پیغام دینے کے لیے منعقد کی جا رہی ہیں۔ ناندیڑ میں منعقدہ ترنگا ریلی نے مقامی سطح پر عوامی جوش و جذبے کو بڑھایا اور بھارتی فوج کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔

شہید جوان سچن ونجے کے خاندان سے سرپرست

وزیر اتل ساوے کی ملاقات، ہر ممکن مدد کی یقین دہانی

ناندیڑ:19رمئی (ورق تازہ نیوز) تعلقہ دیگلور کے گاؤں تملور کے سپوت شہید جوان سچن یادوراو ونجے کے خاندان سے مہاراشٹر کے دیگر پسماندہ بہوجن کلیان، دودھ ترقی اور غیر روایتی توانائی کے وزیر نیز ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر اتل ساوے نے آج دیگلور میں ان کے گھر جا کر تعزیتی ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ فکر نہ کریں، حکومت ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور میں خود ذاتی طور پر نگرانی کر کے تمام ممکنہ مدد فراہم کرنے کی کوشش کروں گا، ایسی یقین دہانی انہوں نے دی۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، دیگلور کے سب ڈویژنل آفیسر انوپ پاٹل، تحصیلدار بھرت سوریہ ونشی، میونسپل کونسل کی چیف آفیسر نیلیما کامبلے سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ دیگلور تعلقہ کے تملور گاؤں کے سپوت شہید جوان سچن یادوراو ونجے 6 مئی کو فرض کی انجام دہی کے دوران شہید ہو گئے۔ بھارتی فوج کے جوان سچن کی شہادت ایک نہایت افسوسناک واقعہ ہے۔ حکومت شہید سچن کے خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ان کی اہلیہ اور بھائی کو ان کی تعلیم کے مطابق ملازمت میں مناسب مدد دی جائے گی، اور انہیں سرکاری اسکیم کے تحت پکا گھر بھی فراہم کیا جائے گا، ایسا یقین دہانی سرپرست وزیر اتل ساوے نے دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی پنشن کی کارروائی اور حکومت کی طرف سے دیگر تمام واجب الادا مدد اور فوائد بروقت ملیں، اس کے لیے میں خود ذاتی طور پر پیروی کروں گا۔ اس سلسلے میں مدد جلد ملے، اس کے لیے ضلع کلکٹر کو خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر انہوں نے اپنا ایک مہینے کی تنخواہ کا چیک شہید جوان سچن ونجے کے خاندان کو پیش کیا۔

مدد و باز آبادکاری کے وزیر مکرند پاٹل کا ناندیڑ دورہ

ناندیڑ:19رمئی (ورق تازہ نیوز) ریاست مہاراشٹر کے مدد و باز آبادکاری کے وزیر مکرند پاٹل دو روزہ ناندیڑ کے دورے پر آ رہے ہیں، ان کا دورے کا پروگرام درج ذیل ہے: پیر، 19 مئی 2025 کو ستارا سے سہولت کے مطابق ناندیڑ پہنچ کر قیام اور ریزرو۔ منگل، 20 مئی 2025 کو شام 6:30 بجے ماروت راؤ وینکٹ راؤ پاٹل (کولے گروجی) کے بیٹے کی شادی کی تقریب میں شرکت۔ مقام: وٹھل راؤ دیشمکھ منگل کاریالے کے احاطے میں، پمپلگاؤں (م)، ناندیڑ کے قریب قومی شاہراہ پر۔ اس کے بعد سہولت کے مطابق ناندیڑ سے ممبئی روانہ ہوں گے۔

آندھرا پردیش: کھیل کھیل میں کار میں بند ہو گئے بچے دم گھٹنے سے چاروں معصوم کی موت

گوداوری:19 /مئی (ایجنسیز) آندھرا پردیش کے ایسٹ گوداوری ضلع کے دوارا پڑی گاو?ں میں ایک دہل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں کھیلتے وقت کار کا دروازہ بند ہو جانے کی وجہ سے 4 بچوں کی دم گھٹنے سے جان چلی گئی۔ یہ واقعہ گاو?ں کے مہیلا منڈل دفتر کے پاس اس وقت پیش آیا جب بچے وہاں کھڑی ایک لاوارث کار میں بیٹھ کر کھیل رہے تھے۔ اطلاع کے مطابق مرنے والے بچوں کی عمر 6 سے 8 سال کے درمیان ہے۔ یہ بچے اپنے رشتہ دار کے یہاں شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اس دوران بچے کھیلتے کھیلتے لاوارث کار میں جا کر بیٹھ گئے۔ غلطی سے اندر سے دروازہ بند ہو گیا۔ باہر کسی کو اس کا اندازہ نہیں ہوا، جب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور چاروں معصوم کی جان جا چکی تھی۔ ایم ایس ایم ای وزیر کونڈا پلی شرینواس نے اس حادثے پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا- ’’شادی کی تقریب میں شامل ہونے والے کنبہ کے یہ بچے پاس میں کھیل رہے تھے، تبھی وہ ایک لاوارث کار میں جا کر گھس گئے اور اندر سے بند ہو گئے۔ کافی دیر بعد کنبہ والوں کو پتہ چلا۔ لیکن تب تک چاروں بچوں جس میں ایک لڑکا اور تین لڑکیاں تھیں، کی موت ہو چکی تھی۔‘‘ اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور جانچ کی کارروائی شروع کر دی۔

مویشی پروری دن کے موقع پر ریبیز سے بچاؤ کی ویکسین مہم کا آغاز ویکسینیشن پروگرام 31 مئی تک جاری رہے گا

ناندیڑ:19رمئی (ورق تازہ نیوز) مویشی پروری دن کے موقع پر 20 مئی سے ریاست کو ریبیز سے پاک بنانے کے مقصد سے مویشی پروری محکمہ اور ناندیڑ واگھالا میونسپل کارپوریشن کے اشتراک سے کتوں کے لیے ریبیز سے بچاؤ کی ویکسین مہم کا آغاز کیا جائے گا۔ اس مہم کے تحت ناندیڑ ضلع میں تمام پالتو اور آوارہ کتوں کو رجسٹریشن فیس کے عوض مفت ویکسین دی جائے گی۔ یہ ویکسینیشن مہم 31 مئی تک جاری رہے گی۔ ناندیڑ شہر میں درج ذیل مراکز پر ویکسین دستیاب ہوگی:
سرکاری ضلعی ویٹرنری ہسپتال، دیگلور ناکہ۔ میونسپل ویٹرنری ہسپتال، اشوک نگر۔ پیٹ نیسٹ کلینک، شیواجی نگر پولیس اسٹیشن کے قریب۔ پاز کلینک، شیام ٹاکیز کے قریب۔ ڈاکٹر اجیش شرما کا پیٹ کلینک، بھاگیہ نگر۔ ڈاگ ورلڈ، اسٹیڈیم کمپلیکس، ناندیڑ۔ اسی طرح ضلع بھر کے تمام ویٹرنری ہسپتالوں میں بھی ویکسین دی جائے گی۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس مہم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے کتوں کو ویکسین ضرور دلائیں۔

گوداوری ندی کے کنارے کے علاقے میں دفعہ 163 کے تحت پابندی کا اعلان

ناندیڑ، 19 مئی: موضع برہم پوری علاقے میں واقع گوداوری ندی کے کنارے کے اطراف امن و امان اور عوامی نظم برقرار رکھنے کے لیے "بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا "2023 کی دفعہ 163 کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں آنے والے ندی کنارے کے علاقے کو 20 مئی صبح 6 بجے سے لے کر 19 جون 2025 کی آدھی رات تک ممنوعہ علاقہ قرار دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے باضابطہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ دفعہ 163 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے متنازعہ مقام، جس کی حدود مشرق میں واجیگاؤں کولہا پوری بندھارا، مغرب میں ناندیڑ سے دیگلور کی سمت جانے والے سڑک پر واقع پرانا پل، جنوب میں گوداوری ندی کا بہاؤ، اور شمال میں چلہ/ درگاہ کی حفاظتی دیوار تک کے علاقے کو ممنوعہ قرار دیا ہے۔ یہ حکم نامہ صرف ان سرکاری افسران و ملازمین پر لاگو نہیں ہوگا جو سرکاری فرض پر مامور ہوں، وِنڈو سسٹم کے تحت نامزد افسران، اور ان زائرین یا افراد پر جنہیں ضلع مجسٹریٹ ناندیڑ یا پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ کی جانب سے خصوصی اجازت دی گئی ہو۔ اس پابندی کا مقصد امن و قانون کی صورتحال کو مستحکم رکھنا اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچاؤ ہے۔

شیواجی پتلہ تا ایس پی آفس تک اہم راستے پر ڈرینج لائن کا کام جاری، ٹریفک متاثر

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ریلوے اسٹیشن سے چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے تک جانے والے مرکزی راستے پر ڈرینج لائن کی مرمت اور نئی لائن بچھانے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ایس پی آفس چوک تک کے حصے میں کھدائی کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث اس اہم سڑک پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی ہے۔ جگہ جگہ مٹی کے ڈھیر، کھلے گڑھے اور مشینری کی موجودگی سے پیدل چلنے والوں اور گاڑی سواروں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی دکانداروں نے شکایت کی ہے کہ سڑک بند ہونے کے باعث کاروبار پر بھی منفی اثر پڑا ہے۔ میونسپل انتظامیہ کے مطابق یہ کام شہر کی بہتر نکاسی آب کے نظام کو مدِنظر رکھتے ہوئے کیا جا رہا ہے اور جلد مکمل کر لیا جائے گا تاکہ عوام کو طویل مدت میں سہولت مل سکے۔ شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ متبادل راستوں کا استعمال کریں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ شہر میں بیشتر علاقوں میں ڈرینج لائن کی زیر زمین تنصیب کا کام جاری ہے مگر اسکی مرمت کے بعد سڑک کی عارضی مرمت نہیں کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے شہریان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کھدائی سے گڑھے ہو گئے ہیں جن سے گزرنا عوام کو دشوار ہو رہا ہے۔ جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ٹی سی گم گئی

میری سید عبدالعلیٰ ولد سید الیاس کے نام کی بارہویں جماعت کی اقراء انٹرنیشنل انگلش سکول اینڈ جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہو گئی ہے۔ جس کسی صاحب کو ٹی سی ملے وہ حسب ذیل پتہ پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

سید عبدالعلیٰ ولد سید الیاس
فتح برج ناندیڑ

ضرورت ہے

ملٹی سروس میں 1 آفس بوائے کی ضرورت ہے۔ جسے کمپیوٹر چلانا آنا چاہئے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔
پتہ: دیگلور ناکہ ناندیڑ
9503571816
8686737314

ٹی سی گم گئی

میری عبدالمنان ولد جمیل احمد نام کی دسویں جماعت کی یوسفیہ ہائی اسکول ناندیڑ کی ٹی سی سفر کے دوران کہیں گم ہو گئی ہے۔ جس کسی صاحب کو ٹی سی ملے وہ حسب ذیل پتہ پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

عبدالمنان ولد جمیل احمد
گلی نمبر 10 نزد یوسفیہ پرائمری اسکول، پیر برہان ناندیڑ

اصلاحی (درستی) اعلان عام

میں ایڈووکیٹ الطاف الٰہی خان ولد احمد خان، عمر 83 سال، ساکن نظام کالونی، سرینگر، ناندیڑ، یہ بیان دیتا ہوں کہ موضع تپہ، تعلقہ وضلع ناندیڑ کے سروے نمبر 193، رقبہ 10 ہیکٹر 5 آر کے متعلق روزنامہ پرجاوانی مورخہ 16.05.2025 کے شمارے میں ایک اعلان عام شائع کیا گیا تھا۔
مذکورہ اعلان میں غلطی سے رِٹ پٹیشن نمبر 98/ 2424 ٹائپ ہو گیا تھا۔ لہٰذا، یہ اصلاحی اعلان اس درستی کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے کہ درست رِٹ پٹیشن نمبر 98/ 2442 ہے اور میرا موبائل نمبر 07796825771 ہے۔
لہٰذا، برائے مہربانی مذکورہ اصلاح کو مدنظر رکھا جائے۔

تاریخ 19.05.2025

اصلاحی اعلان عام جاری کرنے والے:
ایڈوکیٹ الطاف الٰہی خان ولد احمد خان
ساکن نظام کالونی، سرینگر، ناندیڑ۔ موبائل نمبر: 07796825771

کے۔آر۔ایم۔مہیلا کالج ناندیڑ

قریب مہاویر چوک ملٹی پرپز ہائی سکول کے پیچھے وزیر آباد ناندیڑ

(لڑکیوں کے لیے مخصوص مشہور و معروف ادارہ)

لڑکیوں کی تعلیمی ترقی میں کئی دہائیوں سے معاون شہر ناندیڑ کا مشہور و معروف ادارہ جو شہر کے مرکزی علاقہ میں قائم ہے۔
کے۔آر۔ایم مہیلا کالج میں B.A (بی اے) B.COM (بی۔کام) اور BSC (بی۔ایس۔سی) میں داخلے جاری ہیں۔
تمام ہی سرپرستوں سے التماس ہے کہ اپنی لڑکیوں کو (کے۔آر۔ایم مہیلا کالج میں داخلہ دلوا کر ماہر پروفیسرس کے ذریعہ تعلیم حاصل کرنے کے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

چلو مہیلا کالج چلتے ہیں

داخلے جاری ہیں۔ جلدی کیجئے

خصوصیات: ❁ ماہر و تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں خالص لڑکیوں کی تعلیم کا شہر ناندیڑ کا واحد مرکز ❁ ہوم سائنس بحیثیت اختیاری مضمون اردو زبان (دوم) اور اختیاری مضمون لینے کی سہولت ❁ NCC کی تربیت کا مرکز ❁ صاف ستھرا ماحول اور کھیل کود کا میدان ❁ MPSC اور UPSC کی مفت بنیادی تربیتی کلاسیس ❁ Spoken English مفت سہولت ❁ طالبات کی تربیت کے لیے ادبی سیمینار اور مختلف ثقافتی مقابلے ❁ لڑکیوں کے لیے مہندی ڈیزائن، سلائی و بنائی کڑھائی کی تربیتی کلاسیس ❁ آج میں داخلہ دلوا کر لڑکیوں کے مستقبل کو روشن کریں۔

مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں

پروفیسر شیخ ہما کوثر
صدر شعبہ اردو، کے۔آر۔ایم مہیلا کالج۔ 8625916500

فرزانہ میڈم
9764743234 (شعبہ اردو)

K.R.M. MAHILA COLLEGE,VAZIRABAD,NANDED

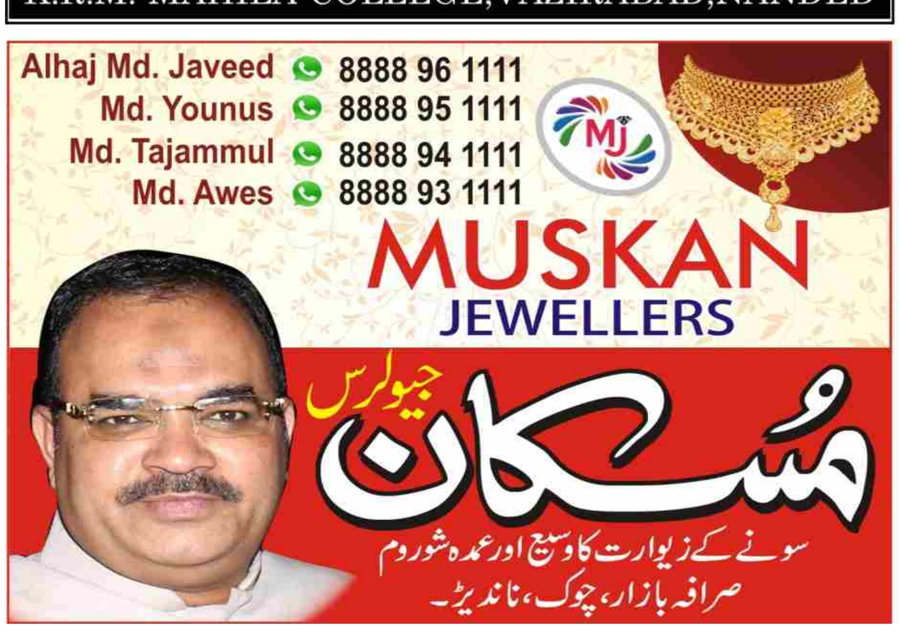

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔